رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ رعایتاً قیمت ۸ر

رسالہ

نکاتِ شاعری

حصہ اوّل

خاکسار آفریں نگار ایم ۔ یو صدیقی خلیل

رئیسِ ٹھٹھہ حال کراچی

نے

پنچھو کوارٹر انجمن اصلاح المسلمین متصل مسجد باگی لائن کراچی شائع کیا

باہتمام شیخ عبدالعزیز پرنٹر

عباسی لیتھو آرٹ پریس کراچی میں چھپا

قیمت ایکروپیہ عہ

یہ کتاب گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ ہے کوئی صاحب بقصد طبع نفرمائیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

بعد حمد حضرت آفریدگار جل جلالہ و نعت جناب رسول مختار صلی اللہ علیہ وسلم وعلی آلہ الاطہار و اصحابہ الکبار۔ آنکہ میں نے جب سے ہوش سنبھالا شاعری کے فطری ذوق نے وحشی بنا رکھا اور ایک وحشت خیز وادی میں ٹھوکریں کھاتا پھرا۔ منزلِ مقصود تک پہنچنے میں خدا جانے کتنی گھاٹیاں سنگ راہ ہوئیں۔ عموماً آجکل نوآموز نوشقوں کو شاعری کے میدان میں دوڑتے دیکھتا ہوں۔ کیا جانے منزل تک پہنچتے ہیں یا نہیں۔ صرف بات یہ ہے کہ میں کچھ دن سرگرداں رہا۔ بایں وجہ ایک شفیق ہمراہی بن سکتا ہوں۔ خضر رہنما کی تلاش ہو تو حسن خط میں اُردو کا آبحیات کا چشمہ ہے۔ یہیں کوئی مل جائے گا۔

فی زمانہ کتب عروض کا آسانی سے دستیاب ہونا ایک امر غیر ممکن ہے خیر خوش قسمتی سے مل بھی جائیں تو بھی بعض کم استعداد اصحاب خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے کیونکہ وہ مطول اور گراں قیمت ہوتی ہیں۔ اور خرید لیں تو حل طلب میں مشکل پڑتی ہے۔ بدیں باعث وہ منزل تک پہنچنے سے محروم رہ جاتے ہیں

عموماً دیکھا گیا کہ اسکول اور کالجوں کے طلبہ اور نیز دیگر اصحاب مذاقِ سلیم کا شروع شروع میں زیادہ اشتیاق رکھتے ہیں اور منزلِ مقصود کی راہ میں اپنی تیز رفتاری کی دھن میں چڑھاؤ اتار فضول خرچ کا نہ دیکھتے ہوئے صرف فضول کے متحمل ہوتے ہیں۔ بایں وجہ تشخیص نہیں رہی کہ اس فن کے حاصل کرنے میں کون کونسی کتابیں دیکھنا شرط ہے۔ کئی رسالے خرید کر کے سلسلہ وار نہ ہونیکے باعث اخراجات کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔

میری منشاء ہے کہ مختلف نسخوں سے مضامین مسلسل اخذ کرکے اس فن میں ایک دو رسالے تصنیف کروں تاکہ ہر بندی کو آسانی ہو جائے۔ اور دوسری کتابوں کی فضول خرچی سے محفوظ رہیں۔ بدیں وجوہات اس کا نام **نکاتِ شاعری** حصہ اول رکھا ہے۔

مستفیدانِ سخن کو فائدہ پہنچے تو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ ماہرانِ فن کو نقص یا عیب دکھائی دے تو دامنِ عفو سے چھپائیں۔

غلام ہمت آں عاشقاں باکرمم ۔۔۔ کہ یک صواب ببینند و صد خطا بخشند

آفریں نگار:۔ محمد عمر صدیقی طلیق نہیں کھنڈوہ (حال کراچی)

نوٹ:۔ نکاتِ شاعری کا دوسرا حصہ زیر طبع ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدا

شعر۔ شعر کے معنی طبع رسا کے ہیں اور اصطلاح میں سخن موزوں کلام منظوم کو کہتے ہیں جو کسی مقررہ وزن پر ہو۔

مصرع۔ لغوی معنی کواڑ کا ایک پٹ۔ اصطلاح میں شعر کے آدھے حصہ کو کہتے ہیں۔

مصرع اولی کسی شعر کے پہلے حصے کو کہتے ہیں مثلاً ؎ شکوۂ معشوق ہے ناحق خلیل

مصرع ثانی شعر کے دوسرے حصے کو کہتے ہیں مثلاً ؎ طوطا چشمی تو اُنھونکی ذات ہے۔

مصرع طرح۔ وہ مصرع جس پر طبع آزمائی کر کے نظم یا غزل لکھی جائے۔

گرہ۔ وہ مصرع ہے جو طرح کے مصرع میں آگے لگایا جائے مثلاً

مصرع گرہ:۔ نہ دیکھوں گر کوئی رشک قمر ہو۔ طرح مصرع: تری تصویر جب پیش نظر ہو

ردیف۔ وہ شخص جو ایک گھوڑے پر کسی سوار کے پیچھے سوار ہو۔ وہ ردیف کہلاتا ہے

اصطلاح میں قافیہ کے بعد جو لفظ یا جملہ آئے اُسے ردیف کہتے ہیں۔

مثلاً۔ دفع کر تو دافع الآفات ہے آفات۔ قافیہ۔ ہے ردیف۔

قافیہ۔ وہ لفظ جو شعر میں یا نثر میں ہموزن ہو جیسے چمن۔ مدفن۔ بلبل قلقل

قافیہ کا پہلا حرف۔ روی۔ دوسرا ردف تیسرا قید چوتھا تاسیس

روی۔ مثلاً مدفن میں نون۔ تل میں لام۔

ردف۔ روی کے پیشتر کے حروف کو ردف کہتے ہیں مثلاً حور کا واؤ
کار اور بار کا الف۔

نوٹ:۔ حرف ردف میں کبھی اختلاف جائز نہیں جیسے شور کا شیر غلط ہے

قید۔ یہ بھی حرف ردف کی طرح ساتھ آتا ہے جیسے۔ دیر۔ بیر۔

تاسیس۔ حرف ردف کے اول اگر الف آئے تو اسے تاسیس کہتے ہیں۔
جیسے عامل **وہ حروف جو روی کے بعد آتے ہیں** ظالم کا الف

وصل۔ قافیہ میں جو روی کے بعد حرف آتا ہے۔ وہ وصل کہلاتا ہے
جیسے خدایا۔ کی ی حرف وصل۔

خروج۔ وصل کے بعد جو حرف آئے وہ خروج کہلاتا ہے۔ جیسے خدایا۔
الف اولیٰ روی۔ ی وصل۔ الف ثانی۔ خروج۔

مزید۔ وہ حروف جو وصل وخروج کے بعد آئے۔ جیسے۔ گلابیاں۔
ب۔ روی۔ ی۔ وصل۔ الف خروج۔ ں۔ مزید

نائرہ۔ لغوی معنی بھاگنے کے ہیں چوتھا حروف جو مزید کے بعد آتا ہے۔
جیسے:۔ الجھاوٹیں۔ الف روی۔ واؤ وصل۔ ٹ خروج ی مزید۔ں نائرہ

مطلع۔ کسی غزل یا قصیدے کا پہلا شعر اور ہر مصرع میں قافیہ ہو۔

حسنِ مطلع ۔ وہ اشعار جو مطلع کے بعد مثلِ مطلع کے دونوں مصرعوں میں متواتر قافیہ ہوں ۔ مطلع ثانی کہلاتے ہیں۔

زیبِ مطلع ۔ مثلاً ۔ دفع کر تو دافع الآفات ہے، کوہِ غم جاں کاہ پر دن رات ہے

ثانیِ مطلع ۔ رُخ شمع گیسو اندھیری رات ہے، مانگ جو ہے وہ رہِ ظلمات ہے ۔

دُور گھر ہے سو رہو برسات ہے، ابر چھایا ہے اندھیری رات ہے

مقطع ۔ نظم یا غزل کا آخری شعر جسمیں شاعر کا تخلص ہو۔

تخلص ۔ وہ ہے جو شاعر اپنا نام چھوٹا یا بڑا یا دوسرا نام مخصوص کر کے آخر شعر میں لاتے ہیں۔

شاہ بیت ۔ جو تمام نظم یا غزل میں چیدہ شعر ہو۔

مرصع ۔ جڑاؤ کیا گیا۔ وہ چیز جسمیں جواہر جڑے ہوں۔ وہ نظم اور نثر جسکے الفاظ اپنے مقابل کے ساتھ ہموزن اور خوش آواز ہو۔

عیوبِ شاعری

زبان اجنبیت مشق کی کمی ۔ فن کی ناواقفیت عیوب پیدا کرتی ہے ورنہ سخن میں عیب کہاں ۔ ہماری ہی خطائیں ہیں جو عیوب شاعری کہی جاتی ہے ۔ اگر ہم شعر و سخن کے دامن کو داغ عیوب سے پاک رکھیں تو

حاجت اصلاح نہ پڑے وہ یہ ہیں۔ تعقید۔ شتر گربہ۔ حشو زوائد۔ ذم کا پہلو۔ مقدرات بے محل۔ مبتذل۔

تعقید

اعلیٰ درجہ کی فصیح نظم وہ ہے جسکی نثر نہ بن سکے۔ وزن کے اعتبار سے نظم ہو۔ اور ترتیب الفاظ سے نثر نہ ہو مگر الفاظ مقدم مؤخر کیے بغیر کام نہیں چلسکتا ہے۔ اگر لفظ اپنی جگہ سے ہٹ گیا اور کلام میں گرہ پڑی کہ سلجھنے کے قابل تھی اور سلجھائی نہ گئی۔ اسے تعقید کہتے ہیں۔

فعل۔ قریب و بعید وغیرہ علامتوں کے بعد فاعل و مفعول دونوں کے آخر آتا ہے۔ جیسے۔ وہ آیا تھا۔ تو کب جائیگا۔

نون نفی یا نہیں کلمہ نا قبل فعل سے ملا ہوتا ہے۔ حتی الوسع الٹ پھیر نہ چاہیے کہ ایک دوسرے سے دور جا پڑے نہیں ہے۔ گو اسقدر دور کر دینا کہ نفی و اثبات کی تمیز نہ رہے منع ہے۔ مثلاً

رہی دیدار کی کلیم کو حسرت نہیں۔ غلط ہے

یوں کہنا چاہیے۔ دیدار کی کلیم کو حسرت نہیں رہی۔

صفت۔ موصوف سے پہلے آنا چاہیے جیسے۔ اچھا مطلع۔ اچھی طبیعت۔

اسطرح نہ آسکے۔ اگر کچھ بات ہو تو فاصلہ نہ چاہیے مثلاً۔ کیا طبیعت تمنے اچھی پائی ہے۔ بلکہ یوں چاہیے۔ تمنے کیا اچھی طبیعت پائی ہے۔

مضاف۔ مضاف الیہ کے بعد آنا چاہیے۔ غزل کا مطلع۔ اُسکا بھائی۔ زید کا باپ۔ یہاں اُلٹ پھیر کو نکالدینا چاہیے۔ جیسے باپ زید کا لایق ہے۔ یوں چاہیے۔ زید کا باپ لایق ہے۔

عدد۔ معدود سے متقدم آتا ہے جیسے۔ چار شعر۔ دو باتیں۔ اسکے برعکس ہو۔ البتہ دو چار کے موقع پر یوں درست ہے ع شعر دو چار سنے تھے ہمنے۔ مختصر یہ ہے کہ تقدیم و تاخیر الفاظ میں موقع محل پر نگاہ رہے الجھاو نہ ڈالا جائے۔

تعقید کی چار قسمیں ہیں

تعقید فاحش تعقید نا جائز۔ تعقید مستحسن۔

تعقید فاحش۔ وہ ہے کہ ان گھڑت ترکیب سے بدنما ہو جائے خراب پہلو پیدا ہوں۔ مثال۔ ہمنے جلوہ گھر بیٹھے ہوے یار کا دیکھا۔ اصلاح۔ ہمنے گھر بیٹھے ہوے یار کا جلوہ دیکھا۔

تعقید نا جائز۔ جو ادنی اُلٹ پھیر سے نکل جائے غفلت سے نہ نکالی جائے۔

مثال۔ دیکھئے گالی بولے یوں وہ ناز سے۔ صلاح دیکھئے گالی بولے وہ ناز سے

تعقید جائز۔ جو نکالنے سے نکل نہ سکے۔ زبان پر گراں نہ گذرے۔ قافیہ ردیف

کی قید سے مجبوراً آ گئی ہو۔

مثلاً۔ لگا کر سان پر تو امتحاں لے سخت جانوں کا۔ ابھی محتاج ہے قاتل تری شمشیر تیز کی

تعقید مستحسن۔ یہ تعقید استفہام یا تعجب کے محل پر آتی ہے۔ اسمیں خاص لطف ہے۔

تھوڑی تقدیم تاخیر عیب نہیں۔ تعقید کے معنی خاص بیجا الٹ پھیر کے

ہیں۔ مثلاً۔ فارغ ہوں ترے عشق میں راحت طلبی سے

ہے کونسی لذت نہیں جو درد جگر میں

کیا تم آ گئے۔ کیا وہ چلا گیا۔

نوٹ:۔ قاعدہ خود زبان کا پابند ہے۔ ہر جگہ زبان قاعدہ کی پابند نہیں ہوسکتی۔ ہر کلیہ میں استثنا

بھی ہوا کرتا ہے۔

شتر گربہ

شعرائے سلف۔ انشا۔ سودا۔ کے وقت تک اسکا لحاظ نہ کیا گیا۔

مومن۔ غالب۔ ناسخ۔ آتش۔ وغیرہ کے زمانے سے خیال کیا گیا

کہ "میں" کے ساتھ "ہمارے"۔ "تم" کے ساتھ "تیرے"۔ "آپ" کے ساتھ "تمہارے"

وغیرہ کا ایک شعر میں اجتماع ٹھیک نہیں۔ البتہ جب الفاظ میں ایسا فاصلہ ہو کہ مخاطب اپنی علامت سے دور پڑ جائے اور جلد تمیز میں نہ آئے تو کبھی کبھی جائز ہے۔ مثلاً

وزیر۔ آئیو دامن اٹھائے مدفنِ عشاق پر ✤ ہاتھ لیجائے نہ کوئی تیرے اماں کی طرف

مومن۔ معشوقی ہے آپکی نرالی ✤ یہ تمنے نئی طرح نکالی۔

رفتہ رفتہ ان ترکیبوں سے لانا بھی کم کر دیا گیا "میرا" کے ساتھ "اپنا" بھی شتر گربہ ہے جیسے۔ ع۔ دل مرا جان مری تو اپنا۔ اور جب اپنا مرا کے معنی میں نہ ہو تو شتر گربہ نہیں ہوتا۔ جیسے۔ میں آپ دشمن ہوں۔ مرا اپنا نہیں کوئی۔

حشو زوائد

شعر میں بے ضرورت حرف یا لفظ کے رہجانے کو حشو کہتے ہیں۔ جیسے کو۔ میں۔ پر۔ پس۔ الغرض۔ الحاصل۔ حاصل کلام وغیرہ۔ ایسی جگہ لانا جہاں ضرورت نہیں۔ اُسکے نکالنے سے حُسن پیدا ہو جائے۔ جیسے

مثال۔ کاٹ کر اک دل کو دو ٹکڑے برابر رکھ دیئے

اصلاح۔ کاٹ کر اک دل کے دو ٹکڑے برابر رکھ دیئے

مثال۔ گذر ممکن نہیں ہے جس جگہ پر بادِ صرصر کا۔ اصلاح: گذر ہونا جہاں ممکن نہیں ہے بادِ صرصر کا

مصرع اپنے مضمون کے اعتبار سے پورا نہ ہوتا ہو۔ ایک لفظ ملا کر پورا کر لیا جائے۔ ایسے حشو کو مناسب تغیر سے نکال لینا چاہئے۔

مثال:۔ کیا اعتبار ہستئ فانی کا ہے بھلا

اصلاح:۔ بحرِ جہاں میں ہستئ فانی کی کیا نمود۔

حشو ردیف میں لانا اچھا نہیں۔ بعض جگہ ردیف میں مجبوراً جائز ہے۔

داغ:۔ یہ سُن سُن کے مزا پڑا ہے کسی کو نہیں مرتے دیکھا کسی پر کسی کو۔

جلیل:۔ نصیبوں سے ہوا کرتا ہے مزا اچھی صورت پر ٭ خدا شاہد ہے ہمکو ناز ہے اپنی محبت پر۔

ذم کا پہلو

ایسا خراب پہلو ہے جسپر لوگوں کو مضحکے کا موقع ملجاتا ہے۔ اسکی دو صورتیں ہیں۔ ایک تو وہ جو شاعر اپنے خیال سے کہ جائے۔ دوسرے وہ کہ فحش یا قبیح معنی پیدا ہوں جیسے

۵ وہ جامہ زیب دہر یہ بالا بلند ہے ٭ پیجامہ چاہئے اُسے ہاتھی کے تھان کا۔

"ہاتھی تھان" ایک کپڑا ہے لیکن یہاں دوسرے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ "ابائے" دونوں کے اکھٹے ہونے سے جب دوسرا الف تقطیع سے گرتا ہے۔ تو "ابے" ہو جاتا ہے لکھنؤ کے مشاعرہ میں ایک کہنہ مشق نے غلطی سے کسی مصرعہ کے

ساتھ اس مصرعہ کو پڑھا تھا۔ ع۔ بیتاب ہوں فرقت میں اب اے غیرتِ لیلیٰ۔
لوگوں نے وہی "ابے" کے ساتھ مصرعہ دہرا کر مضحکہ اڑا دیا۔

بعض لفظوں سے ذم کا پہلو پیدا ہوتا ہے۔ لگوانا۔ ڈلوانا۔ مردانہ پھروانہ
گھسنا۔ ڈالنا۔ وغیرہ اور بعضے جملوں سے بھی۔ مارنے لگے۔ کرنے لگے۔
جھڑنے لگے۔ جھڑوانے لگے۔ سسکنے آنے لگے۔ مر مرا گیا۔ وغیرہ۔ انکو باندھنے
میں خیال رکھنا چاہیے۔ جہانتک نکلے نکالنا چاہیے۔

رشک خور۔ معشوق کیلئے اچھی صفت نہیں۔ تقطیع میں رشکِ خر
ہو جاتا ہے۔ "رشکِ مہر" وغیرہ بہتر ہے "ایام" جس سے قبیح پہلو
نکلے۔ "سبھوں کو" آخر مصرع میں اشباع واو کے ساتھ لانا۔ اور بھی
دوسرے لفظ اور جملے ایسے ہیں جن سے ترکیبوں میں ذم کے پہلو
نکل آتے ہیں بچنا چاہیئے۔

مقدّرات

کسی لفظ یا جملے کے چھپا رکھنے کی قرینۂ کلام اجازت دے۔ وہ
مقدّرات مستحسن کہلاتا ہے۔ خلاف اسکے محذوفات و بے محل مقدرات
معیوب ہیں۔ اسمائے اشارہ۔ کاف بیانیہ۔ حرف ندا اکثر جگہ مقدر کرنا معیوب ہے

جیسے - بت - صنم - ستمگر - وغیرہ جو معشوق کے خطابی الفاظ ہیں
اشارے کے ساتھ "وہ بت" - "اُس صنم" وغیرہ استعمال کرنا چاہیے
ورنہ تخصیص کی جگہ تعمیم بے محل ہو جائیگی - دونوں قسم کی مثالیں

مثال مقدرات افعال مستحسن { انیس - خاک سے ہی خاک کو نسبت نہ تڑپتا ہوا انیس ؛ کربلا کے واسطے کربلا میں رہ گئے
داغ - شرکت غم بھی نہیں چاہتی غیرت میری ؛ غیر کی ہو کے رہے یا شب فرقت میری

مثال اسم مقدر مستحسن { ریاض - میکدے میں حضرت واعظ کو آتے دیکھکر ؛ کچھ یونہی تھوڑی سی پی لی دل لگی کے واسطے

مثال تقدیر بیمحل { ہے تعجب ہمارے نالوں سے ؛ ہو گیا ہے خفا ستمگر آج

اصلاح { ہے تعجب کہ میرے نالوں سے ؛ ہے خفا مجھسے وہ ستمگر آج -

ابتذال

شاعری کا جوہر مذاق سلیم ہے یا مذاق سلیم کا جوہر شاعری ہے۔ ابتذال وہی مضامین ہیں - جو مذاقِ سلیم سے کوسوں دور ہوں -
خاص خاص لوگوں نے نازک خیالی - بلند پروازی - آسمان پیمائی کا بازار گرم کیا - عوام نے اُسپر اتنا اضافہ کیا کہ اس گرم بازاری میں معشوق خیالی بھی بازاری ہو گیا - آنگیا - محرم - گوٹہ کناری -

ادا	دبا	بجا	رجا امید	سخا	جدا	فدا	ندا
ہُدا[51]	سرا	رسا	ذرا	عطا	شفا	بقا	فنا
مٹا	بنا	روا	علا	بُرا	بھلا	چڑھا	دفنا
غذا	ہوا	مزا	فزا (زیادہ)	زنا	وغا (جنگ)	چچا	دغا
غنا (امیری)	نیا	لوا (جھنڈا)	جوا[52]	کڑا	بڑا	پھلا	چلا
دلربا	انتہا	مدعا	آشنا	سلسا	آسیا (چکی)	بلیغوا	اکتفا (بس کرنا)
اعتنا (غمخواری کرنا)	اقتدا (پیروی کرنا)	کیمیا	التجا	اشتہا	اشقیا	ابتدا	انبیا
اولیا	گھاگرا (مشہور)	مومیا (مومیائی)	کہربا	آبلا	ہوگیا	جاچکا	سوگیا
ناشتا	انسلا[53]	فاختا	جانفزا	مرحبا	انتہا (بڑھنا پھولنا)	قہقہا	جابجا
مبتلا	ناسزا	مقتدا (امام)	ناخدا	دلکشا	اصدقا[54]	کبریا	اصفیا
توتیا	مونیا	افترا (جھوٹ)	مبتدا (شروع)	ناروا	میرزا	مقتضا (خواہش)	انقضا (گذرنا)
خط استوا[55]			باب السلام	اقلیما[56]	اُم القرا (مکہ)	بیت الخلا	بیت الشفا
عشرت سرا		باب بائے عربی					قبلہ نما
اب	تب	جب	حَبّ (گولی)	رب	سب	شب	کب

٥١ بالضم سیدھاپن - سچائی - راستی - راہ راست ٥٢ بالضم ایک قسم کا ہار جیت کا کھیل۔
٥٣ قے جی متلانا ٥٤ جمع صدیق یعنی دوست ٥٥ ایک فرضی خط ہے جو مشرق سے مغرب کو چلا گیا ہے ٥٦ سونے یا چاندی کا میل۔

لب		عقرب	مطلب	مکتب	کرتب	غبغب	راتب
معرب (معلیٰ)	امشب	مرکب	مشرب (مذہب)	عرب	عضب [۱]	طرب	لقب
طلب	حطب (لکڑی)	تعب (غصہ)	عقب	نقب	سبب	رجب	عجب
ادب	نسب (نسل)	وجب (بالشت)	مطب	سلب (لیجانا)	ہلب (سور کے بال)	جہب [۳]	غضب
آب	یاب	تاب (طاقت، چمک)	داب (خو)	غراب (تشنہ)	شباب (جوان)	طاب [۴]	صحاب (صحرا)
قاب (بڑا تھال)	ناب (خالص)	محراب	کمخاب	مہتاب	پیشاب	تیزاب	گرداب
تالاب	سیلاب	اصحاب	ارباب	اسباب	سیماب	سرخاب	قصاب
سیراب	شاداب	غرقاب	القاب	ابواب (دروازے)	نایاب	حساب	کتاب
نقاب	طناب (رسی)	نصاب [۵]	رکاب	جناب	حباب	سحاب (بادل)	عذاب
ثواب	خطاب	کباب	شباب	رباب [۶]	ذباب (مکھی)	خراب	تراب (مٹی)
خضاب	عقاب [۷]	گلاب	حجاب	عتاب	جواب	صواب	سلاب (سیاہ ماتمی لباس)
سداب [۸]	اجتناب (پرہیز کرنا)	ارتکاب (رجوع کرنا)	اکتساب (حاصل کرنا)	انتساب [۹]	انقلاب	احتساب	مستطاب (لذیذ، پاک)
پا بہ رکاب	افراسیاب	آفتاب	لاجواب				

۱ وہ لفظ جو غیر زبان سے عربی کرلیں جیسے چین کا صین ۲ قوم کے سردار۔
عشق پیچاں ۳ جو ہر سے ہوا چلے یا جہاں سے ہوا چلے ۴ بوئے خوش کسی قسم کی۔
۵ جب مال پر زکوٰۃ فرض ہو ۶ نام ساز۔ ابر سپید معشوق ۷ عتاب کرنا عین مکسور سے مفتوح
سے۔ پتھر کان کا ناگا ۸ ایک گھاس جو اسقاط حمل کے لئے کام آتا ہے۔
۹ تعلق رکھنا پیوند لگانا۔

کاتب	حاجب (ابرو)	محاسب (حساب کرنیوالا)	مطالب	مراتب	نجیب	عیب	جیب (کیسہ)
نشیب	شکیب	اریب (ترچھا)	بلاریب (بیشک)	آسیب (جن)		واجب	راکب (سوار)
نائب	تائب (توبہ کرنیوالا)	عجائب	کواکب	کاذب	جانب	طالب	قالب
ادیب[1]	غریب	رقیب	نقیب (آواز دینے والا)	طبیب	قریب	نصیب	حبیب (دوست)
خطیب	مہیب (خوفناک)	قضیب	صلیب (دار)	جیب (زبان)	تخریب (بربادی)	ترتیب	تعذیب (ستانا)
تشبیب[2]	ترغیب	ترکیب	عندلیب	ڈوب	جنوب	غروب	حبوب
لبوب (مغزیات)	قلوب[3]	مشروب[4]	محبوب	مرغوب	اسلوب	یعقوب	مطلوب
مغلوب	معیوب	محجوب (پردہ کرنیوالا)	مکتوب	مجذوب	مغضوب[5]	جاروب	زدوکوب

باب بائے فارسی

چھاپ	آپ	پاپ	ناپ	ٹاپ	چھاپ	تھاپ (بیٹھ)	کنٹاپ
ملاپ	[illegible]	تپ (بخار)	گپ	ٹپ	چپ (بایاں)	غپ	شپ
لپ	گلگپ	تڑپ	جھڑپ	پیپ	ٹیپ	چیپ	سیپ
ریپ	[illegible]	لاپ	آب	تب	[illegible]		

[1] علم ادب جاننے والا۔ [2] قصیدے کے اول کے بہاریہ اشعار۔

[3] قلب کی جمع [4] پیا ہوا شراب یا پانی وغیرہ۔

[5] غصہ کرنیوالا۔ پُرغضب۔

باب تائے فوقانی

عادت	غفلت	تہمت	حیرت	طاقت	تبت[1]	حاجت	وحدت
رشوت	سرعت	رفعت (بلندی)	تربت	شوکت	ہیبت	ضربت	شربت
نعمت	عفت	نصرت (فتح)	بیعت[2]	رحمت	دقت	غیبت	جنت
نیت	خلعت	خدمت	صحبت	طاعت	عبرت[3]	عزت	خجلت
مدحت	عورت	بدعت	حشمت	دولت	قسمت	قامت	رخصت
نوبت	مورت	عشرت	رحلت	خلوت	رنگت	طلعت	قیمت
ظلمت	شدت	نزہت[4]	مہلت	برکت	صورت	ساعت	آفت
آفت (غرور)	نخوت	حرمت	نکہت (خوشبو)	فرحت	حرکت	غارت (لوٹ)	وحشت
قدرت	تحیت	خلقت	لعنت	لذت	صنعت	لکنت (ہکلانا)	نکبت (خواری)
حکمت	فطنت[5]	کلفت[6]	حسرت	ملت	شہرت	طینت	سیرت
دعوت	غربت	قوت	وسعت	علت	جودت	سنت	کثرت
رغبت	عصمت	منت	ہجرت	عزلت	ندرت	رفقت	ثروت

[1] ایک پہاڑ کا حصہ ہے اور موضع بھی اسی پہاڑ پر ہے [2] بکنا۔ اقرار کرنا مرید ہونا
[3] بار ہو جانا نصیحت پکڑنا [4] بے عیبی صفائی پاکیزگی [5] عقلمندی ہوشیاری
[6] ماندگی۔ رنج

نفرت	ہمت	عجلت	وصلت	امت	قلت	فرصت	فتوت[1]
بابت	حالت	حرفت[2]	حضرت	فرقت			
اجابت (قبول)	بلاغت	عنایت	شفاعت	سلامت	قناعت	جماعت	کفایت
تجارت	عمارت	خجالت	خباثت (ناپاکی)	اطاعت	حمایت (مدد)	ظرافت (مذاق)	شکایت
حراست[3]	ریاست	شجاعت	سخاوت	حلاوت	ملاحت[4]	اعادت[5]	ضلالت (گمراہی)
ضیافت	فصاحت	صلابت (سختی)	خسارت (زیاں)	علامت	ندامت	ولادت	سعادت
حماقت	شرافت	لیاقت	لطافت	امانت	حفاظت	خیانت	فراست
نفاست (ناپاکی)	ریاضت	نزاکت	اعانت	.	مجالست	مخالفت	منازعت
مرافقت	معالجت	معاشرت	مواظبت[6]	مبارزت (لڑنا)	مشابہت	ملاطفت	متابعت
مواجہت	مغالطت (ملنا)	مفارقت	موافقت	بات	ذات	رات	سات
لات	مات (شرمندہ)	دہات	بھات	گھات	آفات	اوقات	عادات
خیرات	برکات	صدمات	برسات	سوغات (تحفہ)	مرآت[7]	گجرات	جنات

[1] جوانمردی۔بہادری۔دلیری [2] معاش حاصل کرنے کا ہنر۔پیشہ [3] ذمہ داری۔نگہداری
[4] خوبی۔نمکینی [5] لوٹانا۔پھیر کر لانا۔بار بار کرنا [6] کام کو ہمیشہ کرنا
[7] میم مکسور۔آئینہ۔آرسی۔

طبقات	ظلمات[1]	سادات	عشرات	اثبات	ذرات	قطرات	جعرات (جمعرات)
لمعات[2]	حالات	سکرات (نزع کی سختی)	باغات	.	رخت (اسباب)	لخت	نخت
بخت	سخت	درخت	کرخت (سخت)	برات (تنخواہ)	جہات	حیات	دوات
زکات	صفات	صلات	منات[3]	فرات	وفات	پوت	جوت
صوت (آواز)	موت	فوت	ملک الموت	-	مناجات	مدارات[4]	اشارات
ملاقات	مکافات (جیسی کرنی ویسی بھرنی)	خرابات	عنایات	مفاجات (اچانک)	خیالات	فسادات	مباہات
بلیات	سماوات	یاقوت	تابوت	ہاروت	ماروت	فرتوت (بڈھا)	جبروت[5]
ملکوت[6]	ناسوت[7]	لاہوت[8]	شہتوت	حوت (مچھلی)	چھوت	قوت (غذا)	سوت
ثبوت	بھبوت	بروت (مونچھ)	سکوت	عنکبوت (مکڑی)		حرکات	سکنات (قیام)
عرفات[9]	حسنات	ثمرات[10]	درجات	حشرات (جانوران)	.	بیت	زینت
چیت	ریت	کھیت	بیت	نوریت	.	ست	مت
لت	چھت	گت (حالت)	.	چپت	جگت	بھگت	لعنت
جست (دھات معروف)	سعت (فراخی)	صفت	امت (کنیزک)	خشت (اینٹ)	زشت (برا)	کشت (کھیتی)	سرشت

[1] تاریکیاں بہت سے اندھیرے [2] جمع لمعہ کی بہت سی روشنیاں [3] میم مفتوح عرب میں ایک بت تھا [4] میم مضموم خوشامد۔ صلح میم مفتوح سیر کواکب [5] صفات الٰہی [6] مرتبہ اسمائے الٰہی [7] نام دنیا [8] عالم لاہوت عالم الٰہی جس سے انسان کو واسطہ نہیں [9] مکہ کے نزدیک ایک مقام ہے [10] جمع ثمر بہت سے میوے۔

بہشت	گزشت (گر چکا)	سرنوشت	بالشت	.	.		
التفات	واردات	شب برات	تیرپات	محکمات[1]	کائنات (دنیا)	متشابہات[2]	.
پست	بدمست	سرمست	برلبست (گاؤں)	نےبست[3]	خودپرست	سرپرست	نیم دست[4]
سنگ بست (محکم)	تنگدست	زیردست	چوبدست	سیہ مست (تجمل)	سیہ دست	فرودست	زبردست
چابکدست[5]	تمست[6] (بالین پر)						

باب تائے فارسی

باٹ	پاٹ	ٹاٹ	چاٹ	ڈاٹ	کاٹ	الاٹ	کھاٹ
لنکاٹ	.	پیٹ	بھٹ	غٹ	کھٹ	نٹ[7]	ہٹ
لٹ	رٹ	چٹ	جھٹ	چوکھٹ	کروٹ	گرگٹ	گھونگٹ
جیٹ پٹ (جلدی)	آہٹ	پنگھٹ	مرگھٹ	جھمگٹ	تلچھٹ	بوٹ	پوٹ
اوٹ	کوٹ	گوٹ	لوٹ	نوٹ	چوٹ	روٹ	کھوٹ
اخروٹ	لنگوٹ	اراروٹ	اگنبوٹ	.	بناوٹ	رکاوٹ	لگاوٹ
سجاوٹ	گھبراوٹ	لپیٹ	رپٹ	کپٹ (دشمنی)	پلٹ	ٹکٹ	منٹ

[1] وہ آیات جسکے معنی ہر ایک جانے [2] وہ آیات جسکے معنی کوئی نہ سمجھے [3] جھونپڑا۔
[4] چھوٹی گادی چھوٹی مسند [5] چالاک۔
[6] بیمار عاجز۔
[7] ایک قسم کا کھیل کرنے والا۔

نکٹ	مکٹ تاج	کا یا پلٹ	۰	پہیٹ	پلیٹ	سیمیٹ	پریٹ
پلیٹ	سلیٹ	چپیٹ	سائر لیٹ	۰	۰	بوٹ	لوٹ
ٹوٹ	کوٹ	پھوٹ	جھوٹ	سوٹ	۰	۰	۰
جٹ	چٹ	نٹ	پھُٹ	جھُرمٹ	بسکٹ	دُرمٹ	۰

باب ثائے مثلثہ

عبث	حدث[1]	روث[2]	مجتث[3]	مثلث تکونا	مبحث بحث	مثالث	مونث
ملوث آلودہ	۰	عارث	وارث	ثالث تیسرا	حادث[4]	باعث	بواعث
	محدث	حوادث	ام الخبائث شراب	۰	شیث نام پیغمبر	حدیث	مغیث[5]
خبیث	تانیث	تثلیث[6]	مستغیث فریادی	۰	غیاث فریاد رسی	اثاث[7]	احداث پیدا کرنا
میراث ورثہ	اضغاث[8]	مستغاث فریاد رس	الغیاث فریاد				

باب جیم عربی

آج	باج خراج	تاج	راج	عاج[9]	لاج	دراج تاریک	آماج نشانہ
معراج زینہ	امواج	افواج[10]	اخراج نکالنا	دُرّاج	تاراج لوٹنا	حجاج حج کرنیوالا	سراج

[1] پلید ہونا۔ بے وضو ہونا [2] گالیاں
[3] علم عروض میں ایک بحر ہے جسکا وزن ہے مستفعلن فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن۔
[4] نئی بات مصیبت کی جمع [5] فریاد رس [6] تین حصے کرنا تین کونے بنانا [7] اسباب خانہ ہجوم انبوہ درختان [8] گھاس کے پودے۔ اضغاث۔ احتلام یعنی خواب پریشان [9] ہاتھی دانت [10] فوجیں۔

استدراج[1]	محتاج	دیباج	استخراج (نکالنا)	٠	حج	ایرج[2]	کج مج
کوسج[3]	ہودج (ہودہ)	حرج[4]	ہزنج[5]	مروج	معوج (ٹیڑھا)	٠	پنج
رنج	سنج[6]	گنج	برنج	شکنج (شکن)	ترنج	مدح سنج (مداح)	سخن سنج (شاعر)
نیرنج (طلسمات)	٠	خراج	سراج (چراغ)	رواج	علاج	مزاج	اناج
زجاج	حلاج[7]	زجاج (کانچ)[8]	اندراج (لکھنا)	ابتہاج (فرحت)	اختلاج[9]	ازدواج[10]	احتیاج (ضرورت)
امتزاج	٠	٠	رائج	فالج[11]	منضج[12]	خارج	حاج
ایارج[13]	مدالج	نتائج	حوائج (حاجتیں)	معالج	خوارج[14]	ممتزج (ملنے والا)	٠
فوج	اوج (بلندی)	زوج (جوڑا)	ہوج (نادانی)	عوج[15]	کھوج		
تخریج (نکالنا)	تدریج (آہستہ آہستہ)	ترویج (پھیلانا)	خلیج (دریا)	نسیج			
عروج (بلند ہونا)	خروج (نکلنا)	بروج (برج کی جمع)	فروج	یاجوج	ماجوج	ابلوج (قند)	مخروج (نکالا ہوا)

باب جیم فارسی

ناچ	گاچ	ماچ	آنچ	پانچ	جانچ	سانچ	ڈھانچ

[1] خلاف قیاس کام اہل اسلام سے ہو [2] فریدوں کی لڑکی کا نام تھا [3] کوسہ جسکے قدرے داڑھی نہ نکلی ہو [4] تنگی۔ سختی۔ نقصان۔ مضائقہ [5] اچھی آواز اور نظم کی ایک بحر ہے۔ مفاعلن۔ ہر ایک مصرعہ میں چار چار بار آتی ہے۔ یعنی ایک شعر میں آٹھ بار [6] جھانجھ اور سنکھ کا معرب ہے [7] پنجارہ [8] نجومی فاضل تھا [9] اعضا کا پھڑکنا [10] بیاہ کرنا۔ نکاح کرنا [11] ایک قسم کی بیماری جس سے آدھا بدن رہجاتا ہے [12] مادہ پکانیوالی دوائیں [13] دوا کا نام جو دماغ کا تنقیہ کرتی ہے [14] خارجی فرقہ کی جمع [15] اونچے قد کا آدمی جو آدم سے موسی کے زمانہ تک تھا۔

کھاپنچ	کاپنچ	۰	ہوپیچ	ہیچ	کیچ (خراب)	بیپیچ (تیاری)	ارمیچ
سرپیچ	ناف پیچ (درد ناف)						

باب حائے مہملہ

صباح (صبح کا وقت)	مباح (جائز)	فلاح (بہتری)	صلاح (خوبی)	نواح (اطراف)	سلاح	نکاح	نصاح (نصیحت دینے والے)
صراح (شراب)	۰	رماح (نیزہ داران)	ملاح	ارواح	سیاح	جراح	مفتاح (کنجی)
اصلاح	مصباح (چراغ)	اشباح (اجسام)	اقداح	الحاح (منت)	اصلاح (روشن کرنا)	افتتاح (شروع کرنا)	انشراح (کشادگی)
اصطلاح	افتضاح (رسوائی)	۰	سوانح (واقعات)	راجح (بہتر)	صالح (نیک)	طالح (بد)	فاتح
واضح	۰	روح	نوح	صبوح[۱]	فتوح (فائدہ)	مفتوح (ذخیرہ)	مطروح[۲]
صبیح (حسین)	قبیح (بد صورت)	صحیح	ذبیح (مقتول)	ضریح (قبر)	ملیح (نمکین)	فصیح	ریح (ہوا)
توضیح (ظاہر کرنا)	تفریح (خوشی)	ترجیح (خوبی)	تسبیح	تشریح	توشیح (آراستہ کرنا)	تفتیح (کھولنا)	تلمیح (ظاہر کرنا)
ترشیح[۳]	تنقیح (صاف کرنا)	تراویح	باد مسیح[۴]				

باب خائے معجمہ

شاخ	کاخ	راخ (شراب)	سوراخ	گستاخ	سماخ (کان کا سوراخ)	فراخ	چارشاخ (سینا)
سنگلاخ (پتھر کی زمین)	دیولاخ[۵]	۰	سیخ	شیخ	ملخ (ٹڈی)	بطیخ	بلخ

۱؎ صبح کا شراب پینا ۲؎ دور کیا ہوا۔ طرح دیا ہوا ۳؎ ٹپکانا۔ ایک قسم کا ستارہ سہا ہے
۴؎ دم عیسوی جس سے مردہ زندہ ہوتا ہے ۵؎ دیووں کی زمین۔

برزخ[1]	فرسنخ[2]	دوزخ	مسلخ (کمیلہ)	مطبخ (باورچی خانہ)	پاسخ (جواب)	آژخ	منفخ (پھکنی)
خوخ (آڑو)	رسوخ (مضبوطی)	کلوخ	مطبوخ (جوشاندہ)	منسوخ (رد کیا ہوا)	سیخ	چیخ	زنیخ[3]
مرنخ	زرنیخ (ہڑتال)	تاریخ					

باب دال مہملہ

احمد	اسود	ابجد	امرد (لڑکا بے ریش)	امجد (بزرگ)	آمد	ایزد (خدا)	مرقد
کنجد	برگد	مقصد	سرمد (ہمیشہ)	مسند	گنبد	مشہد[4]	سرحد
فرقد (ایک ستارہ ہے)	مرتد (بے ایمان)	مجعد (پیچدار)	۔	باد	داد	پاد	راد (سخی)
زاد	شاد	عاد[5]	یاد	کھاد	امداد	ایجاد	افتاد (مشکل)
اوراد (وظیفے)	اعداد	ارشاد	افراد (فردیں)	اسناد (سندیں)	استاد	آزاد	آباد
بیداد	بنیاد	بغداد	بہزاد[6]	جلاد	جاداد	حداد (لوہار)	تعداد
اولاد	شمشاد	شداد	صیاد	فولاد	فرہاد	میلاد	میعاد (وعدہ کا وقت)
ہمزاد	ہفتاد (ستر)	داماد	فریاد	ناشاد	۔	۔	۔
فساد	جہاد	سواد (سیاہی، لیاقت قابلیت)	ضماد	بلاد	نژاد (نسل)	مراد	قباد [illegible]

۱ وہ چیز جو دو مخالف چیزوں میں ہو۔ اعراف ۲ تین میل کا فاصلہ ۳ نجومیوں کی کتاب جس میں آسمانوں کے ستاروں کے نقشے رہتے ہیں۔ یہ معرب زیک کا ہے ۴ حاضری کا مقام۔ شہیدوں کا قبرستان ۵ ہود پیغمبر کی قوم جو نافرمانی سے طوفان سے ہلاک ہوئی ۶ شاہ اسمٰعیل صفوی کے زمانہ میں ایک مصور تھا۔

مداد (سیاہی)	سعاد[1]	سنغاد[2]	عماد[3]	سناد[4]	زہاد و[illegible]	زیاد	نہاد (ذات)
رماد (راکھ)	اعتقاد	اعتماد	گردباد (بگولہ)	متنزاد[5]	اجتہاد (کوشش)	استناد	نامراد
بدنہاد	کیقباد[6]	بامداد (صبح)	اتحاد (دوستی)	انقیاد[7]	خیرآباد[8]	اعتداد[9]	اشتداد (سختی تیزی)
انسداد (بند کرنا)	انفراد (تنہا ہونا)	انعقاد (جمع ہونا)	۔	۔	استعداد	استمداد (مدد مانگنا)	استشہاد
استبداد (ضد کرنا)	کاغذباد (پتنگ)	خانہ زاد (غلام)	پریزاد	مبارکباد	۔	۔	۔
بد	حد	رد	زد (مارا)	صد	قد	کد (طرح)	غد (گال)
مد (کیفیت)	ید (ہاتھ)	سند	احد	رسد[10]	لحد	مدد	ابد (ہمیشہ)
حسد	صمد (بےپرواہ)	بلد	عدد	اسد	ولد (بیٹا)	جسد (جسم)	خرد
لگد (لات مارنا)	سبد (ٹوکرا)	زبد[11]	وتد (میخ)	اشد	۔	۔	۔
بند	پند	چند	قند	گند (باس)	خند[12]	پیوند	دربند[13]
فرزند	گلقند	دلبند	جگربند	گلوبند	خداوند (مالک)	خرسند (خوش)	شکرقند
پسند	کمند	سمند	پرند	چرند	گزند	بلند	دردمند

۱ عرب میں ایک معشوق کا نام تھا ۲ رستم کا بھائی جسنے اسکو دھوکے سے مارا۔
۳ جمع عمد کی بہت سی دیواریں اونچی اونچی۔ ستون ۴ قافیہ کے ایک عیب کا نام ہے۔
۵ زیادہ کرنا۔ ایک قسم شعر کی ہے ۶ عادل ایک بادشاہ کا نام ۷ فرمانبردار۔
۸ رخصت کے وقت کہتے ہیں ۹ حساب میں لانا ۱۰ حصہ۔ قافلہ۔ جنس۔ غلہ وغیرہ۔
۱۱ دودھ اور پانی۔ چاندی سونے کے جھاگ ۱۲ دروغ خطا سستی۔ فریب ۱۳ گذرگاہ۔ دریا۔ فاصلہ درمیان دو [illegible]

گوسپند	ازاربند	رلشنخند[1]	نوشخند	•	جدر	ضد	قاصد
شاہد (معشوق، گواہ)	واحد	حامد (مدح گو)	حاسد	زاہد	زائد	کاسد (گھٹا)	فاسد
مرشد	مسجد	ملحد (بے ایمان)	فاقد (گم کرنیوالا)	مورد[2]	موجد (نکالنے والا)	مولد (وطن، پیدائش کی جگہ)	والد
خالد[3]	راصد (نجومی)	عابد	محامد (تعریفیں)	قواعد	زوائد	مساجد	مفاسد (فسادات)
متقاصد	فوائد	شدائد	مجاہد[4]	معابد (مسجدیں)	متقلد	مشاہد (دیکھنے والا)	مصاعد (چڑھنے والا)
جرائد	جمائد (خوبیاں)	مساعد (مددگار)	•	•	عبید	دید	شید (چونا)
سپید (سفید)	لبید[5]	مجید (بزرگ)	وحید (یکتا)	پدید	جدید	حدید (لوہا)	سدید (مضبوط)
شدید	مدید[6]	برید (قاصد)	خرید	فرید	ورید[7]	مزید	یزید[8]
سعید (نیک)	رشید (نیکبخت)	بعید	مفید	پلید	بلید[9]	کلید	شہید
رسید	مرید	•	توحید	تائید	تقلید	تمہید[10]	تجدید (تیار کرنا)
تاکید	تمجید[11]	تردید (رد کرنا)	تجرید (تنہائی)	جاوید (ہمیشہ)	خورشید[12]	ناہید	تعقید[13]
تشدید	تولید (پیدا کرنا)	تحدید (حد کرنا)	تجوید[14]	تحمید			

[1] مسخری ہنسی [2] اترنے کی جگہ۔ پانی پینے کی جگہ [3] ہمیشہ رہنے والا ایک صحابی کا نام [4] کوشش کرنیوالا۔ دینی لڑائی لڑنے والا [5] جوال خورد۔ عرب کا ایک شاعر ہے [6] دراز ایک بحر کا نام ہے۔ [7] گردن کی رگ جسے شہ رگ کہتے ہیں [8] نام یزید معاویہ جس نے امام حسین کو قتل کروا۔ [9] کند ذہن آدمی [10] بچھانا۔ دیباچہ۔ آراستہ کرنا [11] بزرگ [12] خورشید کا دانو تقطیع میں ساقط ہو جاتا ہے اس غرض سے انھیں لفظوں کے وزن لکھا ہے جیسا کہ دکھدیا۔ [13] سخن پوشیدہ کہنا۔ آہستہ بولنا شاعری کا نقص [14] صاف کرنا حرفوں کو بخوبی ادا کرنا۔

بدتخفیف د	مُشدّد	مُدّد	تشدّد (سختی کرنا)	تردّد	تولّد	زمرّد	تجدّد
تفقّد (مہربانی)	ہُدہُد	بُود	جُود	دُود	رود[۱]	زُود	سُود
عُود	ہود (ایک نبی تھے)	کود	معبود	موجود	مسجود	داؤد	مشہود (دیکھا ہوا)
مفقود (ناپید)	محسود[۲]	محمود	مولود	منقود	نمرود[۳]	مردود	معدود (گنا ہوا)
بہبود	بارود	محدود[۴]	مودود (دوست)	.	.	مسجود	کبود
وجود	یہود	حدود	ودود	درود	سرود (گانا)	فرود (نیچے)	ورود (آنا)
حسود[۵]	قعود (بیٹھنا)	نقود (نقل کی جمع)	نمود	ہنود	سعود (ستارے)	شہود (گواہان)	عہود[۶]
خلود (ہمیشگی)	.	.	اُرد (مانند)	بُرد	مرد	گُرد (پہلوان)	خرد
دُرد (تلچھٹ)	آورد	افسرد	پژمرد	.	ورد	زرد	فرد
گرد	مرو	سرد	نرد	پامرد (مردانہ)	[illegible]	.	.
نبرد (لڑائی)	نورد[۷]	لاجورد	.	جوانمرد	.	تختۂ نرد[۸]	.
بید	شنبید (روشنی)	فید	صید	بھید	نوید	اُمید	جنید[۹]
سفید	.	.	.	.	.	.	.

۱ نام پیمانہ ۔ مقدار دو رطل ۲ نہر جاری رود ۔ گوسپند ۔ نام ساز کا ۳ جسکو پُھکر کریں یعنی بہت اچھا ہے ۴ ایک کافر بادشاہ تھا جسنے حضرت ابراہیم خلیل کو آگ میں ڈالا تھا ۔ ۵ صاحب بخت وروزی نام حکیم شافی کا ۶ الفہم حسد کرنیوالے لوگ ۷ سنون ۔ ستارہ قوم ... ۸ ذات باری تعالی ... ۹ ... ۱۰ ایک کھیل کا نام ... ۱۱ ایک تارک بغداد کے ... نام

باب ذال معجمہ

تعویذ	تلمیذ (شاگرد)	فانیذ (شکر)	تنفیذ[1] (روانی کرنا)	تلامیذ (تلمیذ کی جمع)	لذیذ	خنیذ[2]	نبیذ[3]
ماخذ[5]	کاغذ	منفذ (راہ)	قنفذ[7]	تلذذ (لذت لینا)	•	معاذ (پناہ دینا)	ملاذ (جائے پناہ)
عیاذ (پناہ)	شاذ[6]	اتخاذ (پکڑنا)					

باب رائے مہملہ

شار (عمارت)	مار	عار (شرم)	غار	کار	نار	یار	وار
بار	پار	تار	چار	حار	خار	دار	زار
سار	دھار	ہار	جبار	دیوار	رفتار	گفتار	اشار (اشارہ کرنا)
اشجار (پیڑ)	کھنجار (بدکار)	ناچار	مقدار	کردار	غدار (بے وفا)	پندار (گمان، غرور)	بیدار
آثار	دستار	سرشار (مست)	بیمار	بازار	سردار	دلدار	پرکار
دربار	انبار (ڈھیر)	تاتار	دیدار	ابرار	جرار	اسرار	اشرار (شریر لوگ)
اصرار	تکرار	گلزار	زردار	آزار	اوزار	بیزار	کوہسار
انصار[9]	عطار	انظار[8]	اشعار	سوفار	منقار	بیکار	سوکار

[1] جاری کرنا حکم وغیرہ [2] بزغالہ لاغر بریاں کیا ہوا بکری کا بچہ [3] جو شراب درخت سے نکال لیتے ہیں یعنی تاڑی [4] نکلنے کی جگہ [5] لینے کی جگہ [6] نہایت شاذ و نادر [7] ایک جانور خاردار سیہ۔ خلاف قیاس علیحدہ [8] لفظوں کے ذخیرہ سے آیا ہے [9] عطردار لوگ اور ایک فرقہ [illegible] کا لقب ہے [10] بالکسر مدد دینا بالفتح [illegible]۔

ونکار	ذکرافعی کار (ذکر افعی کی جمع)	افکار (فکر کی جمع)	پیکار	افگار (زخمی)	اشعار[1]	گلنار[2]	نیمار (ہمدردی)
مسمار (بیخ)	طومار[3]	فشار	دوار (پھرنے والا)	شلوار (پیجامہ)	اظہار	زنہار[4]	طیار
عیار	مکار	اعتبار	زنار	رخسار	سیارہ[5]	انوار	اطوار
للکار	دھتکار	ہتھیار	پھٹکار	جھنکار	بوچھار	تلوار	بدکار
انوار	ہموار	تالار	سنگسار (سگ خصلت)	زوار[6]	طرار (تیز)	اقرار	کفار (کافران)
نادار (مفلس)	ہنجار (طریقہ، قانون، راہ)	۔	مددگار	گرفتار	زمیندار	مزیدار	خبردار
طرفدار	وفادار	سرکار	گنہگار	سبکسار	۔	۔	۔
انتظار	انتبار	افتخار (عزت)	اشتہار	ذوالفقار	آبشار (نہر)	روبکار	بردبار (متحمل)
زیربار[7]	اختیار	انکسار (عاجزی)	پاسدار[8]	اقتدار (قدرت)	اعتذار	خاکسار	انتشار (پراگندگی)
اختصار	دستکار	رستگار (آزاد)	روزگار	کردگار	زرنگار (خوبصورت)	سوسمار (گوہ)	سوگوار
نوبہار	مستعار[10]	شیرخوار[12]	آمرزگار	پروردگار	تقصیروار	بیکار	سنار
سوار	ڈکار	غبار	ستار	بنجار	مدار	مزار	نثار

[1] بالکسر درخت پھیلنا۔ بالفتح ثمرہا [2] ایک قسم کا درخت انار جو گل لاتا ہے پھل نہیں لاتا [3] صحیفہ۔ نامہ۔ کتاب بزرگ [4] پناہ۔ عہد۔ امان۔ مہلت۔ ہرگز۔ امانت خوف۔ پرہیز۔ حسرت۔ افسوس [5] سیر کرنے والا۔ جابجا پھرنے والا۔ ستارہ جو پھرتا ہے۔ [6] بہت زیارت کرنے والا۔ بالضم زیارت کنندگان [7] بے تعلق۔ فارغ۔ ہلکا۔ بیوقوف [8] سامنا۔ جو کاغذ ہا کہ کے سامنے لکھا جائے [9] جو شخص قرضدار یا عالیدار ہو [10] جو کہ ادھار دیا جاتی یا بیت لیا ہو اپنے روز کیلئے مانگا ہوا [12] شیرخوار کا واؤ تقطیع میں حذف ہو جاتا ہے اسلئے ان لفظوں کے بعد

دیار	عذار رخسار	فرار	قرار	نزار دبلا	ہزار	یسار بائیں	فشار دبانا
حصار قلعہ	قطار	صغار خردان	مہار	وقار	شکار	فگار زخمی	نگار
حمار گدھا	خمار	قمار جوا کھیلنا	انار	کنار	منار	جوار ہمسایہ	بہار
نہار[۱]	نکھار	ابھار	چمار	.	.	.	.
بر	پر	تر	خر	در	ڈر	زر	سر
شر	فر زیب شان جاہ پرتو	کر	گر	ھر	نر	تبر کلہاڑی	خبر
زبر	سپر	کتر	اثر	حجر	شجر	سحر[۲]	بدر[۳] ماہ
پدر	حذر بچنا	قدر[۴]	گذر	بسر	پسر	کسر	بشر
عشر دس	فشر[۵]	نشر[۶]	بصر	حضر موجود رہنا ضد سفر	حشر[۷]	خضر[۸]	خطر
نظر	سغر	صفر	ظفر	نفر	بقر	سقر	وقر
عقر بانجھ	بکر[۹]	سکر	اگر	جگر	دگر	مگر	نگر

۱ جتنے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو۔ دن ۲ وقت آخر شب کا۔ صبح سے پہلے کا وقت۔ اسحار جمع ہے ہائے ساکن سے جادو۔ افسوں لیکن وزن دوسرا ہو جاتا ہے ۳ دال ساکن سے چودھویں رات کا چاند اور ایک مقام ہے لیکن وزن سے باہر ہے ۴ قضا۔ حکم۔ نہایت اندازہ کسی چیز کا۔ تقدیر۔ مرتبہ دال ساکن سے عزت۔ بزرگی قسمت۔ روزی۔ طاقت۔ لیکن وزن سے باہر ہے ۵ بک بک بیہودہ۔ ہذیان ۶ پراگندہ کرنا۔ پراگندگی۔ پراگندگان ۷ شیش مذموم سے اٹھانا۔ حشر قیامت۔ (از کشوری) ۸ سبزی از قافیہ نما۔ ضاد ساکن یا بالکسر دونوں سے درست ہے اور خا بالکسر و بالفتح دونوں سے درست ہے۔ نام مشہور ایک پیغمبر کا ہے از کشوری ۹ شتر جوان و نام قبیلہ۔

ثمر	شمر[1]	عمر[2]	قمر	کمر	جفر[3]	ادھر	اودھر
کدھر	شرر	•	•	•	•	•	•
داور	یاور	باور	خاور	اکبر	دلبر	بابر	شبّر (امام حسین)
عنبر	خیبر	بہتر	ابتر	اختر	دختر	بستر	نشتر
منتر	جنتر	تنتر	اکثر	خنجر	صفدر[4]	ششدر	خچّر
مادر	چادر	مصدر	بندر	آذر (آتش)	حیدر	محشر	صرصر
قیصر	منظر[5]	ساغر	اصغر (چھوٹا)	جعفر[6]	احقر	چاکر	زرگر (سنار)
ہمسر (ساتھی)	پیکر (ٹکڑا)	لنگر	دیگر	احمر (سرخ)	انور	زیور	مظہر
گوہر	جوہر	شوہر	کیسر	چوسر	ٹھوکر	ممبر	دفتر
چکّر	پھبیّر	کنکر	پنجر	تیور	گاجر	جھالر	گولر
تیتر	رہبر	کمتر	مضطر	کافر	فرفر	غرغر (چڑچڑی)	کشور (ملک)
سرور (سردار)	چنبر (حلقہ)	کوثر	محضر[7]	منکر	معبر (پل)	لشکر	ٹھوکر
معنبر (خوشبودار)	سینچر	مستّر (پوشیدہ)	بلادر	بناور[8]	مقدّر	قلندر	سمندر

[1] از قافیہ بمعنا میم بالفتح لیکن از کشوری میم ساکن بھی۔ نام قاتل امام حسینؑ۔
[2] از قافیہ بمعنا میم بالفتح لیکن از کشوری ساکن بمعنی زندگی [3] علم رمل نجوم کی طرح ایک علم ہے
[4] حضرت علیؓ کا لقب [5] مکڑی [6] جزیرہ۔ نام عم رسولؐ
[7] حاضری دینے کی جگہ۔ اور ایک قسم کی تحریر ہے [8] جمع بندر کی۔ کشتیوں کے ٹھہرنے کی جگہ۔

مکرّر (دوبارہ)	کبوتر	مقرّر	میسّر	نفر (شوخ، پہلوان)	تونگر	منوّر	تہوّر (جرأت)
دلاور	صنوبر	برابر (پورا)	معطّر	مظفّر	نچھاور	برادر	بہادر
مجاور	•	•	دادگر	نامور	سیمبر	معتبر	بیخبر
رہگذر	سبقت گر	سربسر	پیغامبر	•	•	زور	شور
گور	چور	جَور (ظلم)	غور (فکر کرنا)	کور	مور	طور (طریقہ)	چکور[1]
سَیر	بَیر[2]	دیر	غیر	طَیر (پرند)	پیر	فیر	خیر
پھیر	گھیر	زیر	شیر	ڈھیر	اندھیر	اجمیر	•
سیر	آخر	وافر (زیادہ)	ظاہر	طاہر (پاک)	طائر	لاغر	قاصر[3]
خاطر	مخبر (خبر دینے والا)	حاضر	کافر[4]	مقابر (قبریں)	جواہر	مقاصر	نوادر
مناظر	مصادر	عناصر	عساکر (لشکرہا)	متقاطر[5]	جزائر	•	•
بیر[6]	تیز سیر	تیر	چیر	سیر (ہنس)	شیر	طیر	کیسر (ذکر)
نیر (پانی)	•	عبیر (خوشبو)	اسیر	میر	پذیر (قبول)	خبیر[7]	دبیر (منشی)
کبیر	کثیر	زحیر[8] (ناخوش)	اخیر	قدیر	نذیر[9]	جریر[10]	حریر (ریشم)

[1] ایک پرندہ کا نام ہے۔ ہندی میں ہوشیار اور چالاک کو کہتے ہیں [2] ایک قسم کا پھل ہندی میں دشمنی کو کہتے ہیں [3] قصور کرنیوالا۔ کوتاہی کرنیوالا [4] بے ایمان اور فارسی بالفتح بھی جائز ہے۔ [5] ٹپکنیوالا پانی وغیرہ [6] چاہ۔ کنواں۔ ہندی میں متوکل کو کہتے ہیں [7] خبردار وغیرہ کہنے والا نام خدائے تعالیٰ [8] پیچش۔ آزردہ [9] ڈرانیوالا۔ نام محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم [10] عرب کا ایک مشہور شاعر

سریر (تخت)	شریر	صریر	مشیر	وزیر	مسیر[1]	بصیر	حصیر (بوریا)
عصیر (شراب)	نصیر (مددگار)	خطیر[2]	نظیر (مانند)	سعیر (دوزخ)	شعیر (جو)	صغیر	سفیر (قاصد)
عبیر (لیپا)	نفیر[3]	عقیر (بانجھ عورت)	عشیر	فقیر	خمیر	ضمیر (ارادہ، دل)	نکیر
منیر	ظہیر (مددگار)	.	تحریر	تنویر[4]	تصویر	تقریر	تاثیر
تشجیر	تشمیر	تہجیر	تکبیر	تسخیر	تعمیر (بنانا)	تعبیر	تبخیر[5]
تکسیر	توقیر	تقصیر	تفسیر[6]	قطمیر[8]	اکسیر	نکسیر	تکبیر
تکفیر[9]	تعزیر	تشہیر (مشہور کرنا)	نخچیر[10]	تقدیر	تدویر[11]	شمشیر	.
وتر	ستر (آڑ)	تصور (خیال)	تکبر	تفاخر (شیخی)	تقاطر[12]	تدبر	تکدر (مکدر ہونا)
عنصر (بناوٹ)	اشتر	.	نور	طور	حور	صور[13]	جور
فور	فتور (خرابی)	قصور	وفور (زیادتی)	سرور	غرور	حضور	صدور (بلندیاں)
سحور	شہور (شہر کی جمع)	سجور (بحر بہنا)	امور	قبور	ذکور (مرد ذات)	مسور	عبور (پار ہونا)
زبور[14]	سطور (جمع سطر کی)	نفور (نفرت کرنے والا)	تنور	ظہور	طیور	طہور (پاک)	غیور (غیرت والا)

[1] چلنا۔ سیر کرنا۔ جاے سیر [2] رفتار [3] بڑا خطرناک۔ جلد [4] فریاد [10] الہ آواز نفرت کرنیوالا [4] نور ڈالنا۔ چاندنی۔ نورانی [5] بخار اٹھانا۔ دھواں اٹھانا [6] بہت تو ڑنا تقسیم کرنا اسم کے عددوں کو تعویز کے خانوں پر [7] قرآن کی شرح کا علم۔ علم معانی قرآن۔
[8] شگاف تخم خرما۔ قلیل۔ کچھ۔ نام سگ اصحاب کہف [9] کفارہ دینا کسی کافر کو کافر کہنا۔
[10] شکار، شکار کرنا، شکارگاہ [11] گرد کرنا۔ دور لانا۔ دور کرنا [12] قطرہ قطرہ پے در پے گرنا۔
[13] نرسنگا۔ جو اسرافیل پھونکینگے [14] بالفتح۔ کتاب حضرت داؤد کی آسمانی کتاب۔

کھجور	ناسور	رنجور	دستور	مقدور	مذکور	زنبور بھڑ	عصفور چڑیا
مزدور	لنگور	مجبور	مخمور	مسرور	منصور	مقہور مردود	مہجور ہجر والا
طنبور	گنجور خزانچی	دیجور تاریک	مسحور[1]	معذور	مغرور	مقصور[2]	فغفور[3]
مشہور	معمور	مشکور	جمہور گروہ	منثور نثر	مغفور بخشا ہوا	•	•

باب رائے فارسی

آڑ	تاڑ	باڑ	جھاڑ	دھاڑ	بگاڑ	پہاڑ	راڑ
کواڑ	دراڑ	پچھاڑ	اکھاڑ	پچھیڑ چھاڑ	-	•	•
پیڑ درخت	ایڑ	بھیڑ	پچھیڑ	نبھیڑ	ادھیڑ	کھکھیڑ	•
توڑ	جوڑ	موڑ	دوڑ	نچوڑ	بچوڑ	سکوڑ	•
اڑ[4]	بڑ[5]	پڑ	جڑ	کڑ	لڑ	ہڑ	چڑ
پچھوڑ	جھڑ	پکڑ	جکڑ	مکڑ[6]	اکڑ	رگڑ	ربڑ
جھانکڑ	تھپیڑ	روکڑ	کیچڑ	کوبڑ	پاپڑ	چوپڑ[7]	لکڑ
باگڑ[8]	ہلڑ تنور	اڑبڑ	باچھڑ	بڑ باگڑ	دوہتڑ	•	•

۱ جس پر جادو کیا ہو ۲ کوتاہ کیا گیا۔ کم کیا گیا ۳ نام و خطاب بادشاہ چین۔
۴ رکاوٹ ۵ شیخی مارنا ۶ مخفف مکڑی کا۔ اور اکڑ مکڑ اکھٹا بولا جاتا ہے یعنی اترا کر چلنا
۷ ایک قسم کا کھیل ہے
۸ کھیتوں یا کھلیتوں کے آس پاس جو کانٹے لگائے جاتے ہیں۔

باب زائے معجمہ

آز (حرص)	باز[1]	ناز	ساز	راز	قاز	انداز	آغاز
اعزاز (عزت کرنا)	اعجاز[2]	پرواز	حجاز[3]	بزاز	آواز	ناساز	پشواز[4]
پرداز[5]	ممتاز (عزت دار)	شہناز (علم موسیقی)	٠	ایاز	دراز	نماز	فراز
بیاز	گربراز	مجاز	جہاز	طراز[6]	جواز[7]	نیاز	نواز
احتراز (بچنا)	سروناز (معشوق)	بے نیاز (خدا)	پاکباز[8]	سوز و گداز	نظرباز (عاشق)	دغاباز	شعبدہ باز
میز	پرویز (ہار پرونا)	خیز	تیز	ستیز (جنگ)	گریز	جہیز[9]	رستخیز (قیامت)
رنگریز	٠	پرہیز	تبریز	مہمیز	شبدیز (گھوڑا)	آویز	نیریز (نام [illegible])
کاریز[10]	آمیز	گلریز	جست و خیز	٠	روز	سوز	گوز (پاد)
موز (کیلا)	جوز (اخروٹ)	نوروز[11]	امروز (آج)	دیروز (کل)	پریروز (پرسوں)	نوآموز	٠
[illegible]	حیز (ہجڑا)	نیز	دہلیز (چوکھٹ)	تجویز	٠	تمیز	دبیز (موٹا)

[1] لوٹنا۔ کھلا ہوا۔ جدا۔ تفرقہ۔ ایک جانور بھی ہے [2] بالکسر الف معجزہ دکھانا۔ عاجز کرنا۔ بالفتح عادتیں [3] بالفتح ملک عرب میں ایک خطہ ہے [4] ایک جامہ جو عورتیں پہنتی ہیں [5] باریک لکیریں جو تصویر وغیرہ کے ہر طرف ہوں [6] بالکسر طا نقش نگار۔ بالفتح ملک چین میں ایک شہر حسن خیز مشہور ہے [7] بالضم گوہو۔ بالفتح گذرنا [8] اچھا آدمی [9] جہاز کا امالہ یائے مجہول سے کیا یعنی جہاز [10] نہر جو زمین کے اندر جاری ہے۔

[11] ایک جشن کا نام اور ایک راگنی ہے۔

دیوز چتیا	نموز ١	رموز	کنوز ٢	ہنوز	۰	بکلنوز (الکھا ہوا)	۰

باب سین مہملہ

آس (امید)	پاس	یاس	ماس (گوشت)	سپاس (کھٹمل)	راس ٣	ناس (آدمی)	داس (غلام)
گھانس	پھانس	سانس	گانس ٤	بانس	کانس (ایک قسم کی گھانس)	چانس	۰
لباس	سپاس (شکر)	نحاس ٥	خراس ٦	ہراس (ڈر)	اساس (بنیاد)	مساس (چھونا)	عطاس (چھینک)
پلاس	نفاس ٧	شناس	حواس	قیاس	کپاس	سنچاس	نکاس (نکال)
کھٹاس	مٹھاس	پچاس	حساس	گلاس	اُداس	بجوفراس	اقتباس (چھینی)
التماس	الیناس	ناسپاس (ناشکر)	۰	۰	الماس	آماس	عبّاس
فراس ٩	احساس (حس کرنا)	قرطاس	انفاس (نفس کی جمع)	اجلاس	افلاس	شماس ١٠	خناس (شیطان)
وسواس (خدشہ)	الیاس (پیغمبر)	اجناس (جن کا جمع)	سنڈاس	مدراس	بوباس	چپڑاس	ستیاناس ١١
بس	پس	خس (گھانس)	دس	رَس	کس	مس (جماع / چھونا)	واپس
عسعس ١٢	ناکس (نالائق)	پارس	اطلس	سارس	مسدس	قلیدس	بنارس

١ موسم گرمی۔ ساون یا برسات کا مہینہ ٢ بے شمار خزانے ٣ سربلندی کسی چیز کی۔ ہندی میں بمعنی ٹھیک ٤ کہاٹ کے پایہ میں سوراخ کرکے جو سرا ڈالتے ہیں ٥ تانبا۔ طبیعت۔ دھواں۔ ٦ بڑی چکی۔ جسے جانور پھرائے۔ کولہو ٧ عورت کی زچگی میں خون آنیکے دن ٨ عرب میں مشہور فرزدق شاعر کی کنیت ٩ شیر اور رائے مستند سے سائنس ١٠ پادری۔ آتش پرست کے موجد کا نام۔ ١١ پادری آتش پرست کے موجد کا نام ١٢ لفظ بد دعا کا اور ایک جھاڑ ہے ١٣ رات ہوگئی صیغہ ماضی ہے عربی میں۔

عنس	•	جرس (ڈھنٹہ)	نرس	فرس (گھوڑا)	خرس	عسس (کوتوال)	مگس
نفس [1]	قفس	عدس	چرس	دسترس	•	•	•
طوس (نام شہر)	روس (نام ملک)	پھوس	قاموس [3]	مالوس (ملا ہوا)	محسوس	منحوس	قابوس [4]
فانوس [5]	ناموس	قربوس [6]	ملبوس (لباس)	جاسوس (مخبر)	طاؤس	سالوس (فریبی، خوشامدی)	مجوس
ناقوس (سنکھ)	مایوس (نا امید)	کاؤس [7]	جالینوس	دقیانوس	•	•	•
جاوس	شموس [8]	عروس (دلہن)	نفوس	کبوس	چاپلوس	•	•
مس (تانبا)	تاکس	خامس (پانچواں)	مونس (دوست)	مجلس	نرگس	ہندس [9]	مجلس
مدارس (مدرسہ کی جمع)	•	اوس (اولاد)	کوس [10]	زنوس (ڈھنگ)	افسوس	پابوس	فردوس (جنت)
کنارو بوس	مسوس	پڑوس	مالکوس	•	ٹمیس	نمیس	سیس
تلبیس (فریب کرنا)	تقدیس (پاکی بیان کرنا)	تدریس (پڑھانا)	ابلیس	مقناطیس	خبیس	نفیس (عمدہ)	•

باب شین معجمہ

آتش (لنگر)	پاش	تماش	چاش [11]	فاش (ظاہر)	کاش [12]	لاش	ماش

[1] رائے ساکن سے غلطی ہے از کشوری [2] دم۔ سانس۔ اسکی آہ۔ ذات کے مجموع کو نفس کہتے ہیں جمع انفاس اور فائے ساکن سے جان۔ روح یعنی۔ جمع اسکی نفوس اور انفس (از کشوری)۔

[3] دریا۔ اور عربی کی لغت کی کتاب ہے [4] نام بادشاہ۔ نام حکیم یونانی کا [5] سخن چین شمعدان۔

[6] گھوڑے کی زین کی آگے کی بلندی [7] شاہ ایران اور رستم کا آقا تھا [8] بالفتح سرکش بالضم سرکش کی جمع [9] علم ہندسہ جاننے والا [10] ڈھول۔ دو میل کا۔ ایک منزل یعنی ایک اور ایک میل تہتر ساٹھ گز کا ہوتا ہے [11] ہم سبق۔ ہم وطن۔ اور گنجفہ [12] خرس گھانس کا انبار [13] کلمۂ آرزو۔ افسوس۔ نام شہر شیشہ۔

واش (تعبیر)	شاباش	اوباش	پاداش (بدلہ)	فراش	خفاش	نقاش	عیاش
تلاش	خوشی ہمراز	بود و باش	.	تراش	خراش	بشاش (خوشی)	معاش (گذران)
تلاش	قماش[2]	آفتاتاش (جستجو)	قلمتراش	آبپاش	.	جہش	گزش
دوش[3]	ہوش	روش[4]	پوش	توش (طاقت)	مدہوش	آغوش	پاپوش
کینہ پوش	خرگوش	سرپوش	روپوش	سبکدوش	فراموش	.	.
خروش (شور)	فروش	پردہ پوش	خوردونوش	نرمہ گوش (کان کی لو)	حلقہ بگوش	خانہ بدوش (آوارہ)	بادہ فروش (کلال)
پلنگوش[5]	.	.	پیش	جیش[6]	طیش[7]	کیش	نیش
عیش	خویش	قریش[8]	.	.	بدکیش (کافر)	درویش	کم و بیش
پس و پیش	کافرکیش[9]	دوراندیش	خیراندیش	.	.	تابش	رنجش
جنبش	بارش	پیچش	فاحش (بہت بد)	خارش	یورش (حملہ)	سازش	ورزش
لغزش	پوزش (بہانے)	سوزش	بالش (بانکیہ)	مالش	نالش	کشمش	کاہش (نقصان)
گردش	دانش	آسائش (آرام)	آموزش (سیکھنا)	آمرزش (بخشش)	گنجائش	آلائش	گذارش

١ فرش بچھانے والا ٢ جامہ ریشمی۔ صفت جوہر۔ اسباب۔ جوا۔
٣ بالفتح ہندی ہیں، بہتان۔ بالضم موندھا گذشتہ رات (از کشوری) ٤ مخفف روش کا
٥ شاہ ایران کا وکیل جو شاہ عباس کے پاس گیا تھا ٦ لشکر۔ دیگ کا اُبلنا۔ دل کا دھڑکنا
٧ سبک ہونا بے عقل ہونا۔ غصہ ٨ نام قوم شرفائے عرب۔ جنمیں سے ہمارے
پیغمبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم تھے۔ ٩ کافر کا مذہب۔

سفارش	نوازش	نگارش (لکھنا)	نواحش	پژوہش (تلاش)	بیتابیش	معطش [1]	کشالیش
نمایش (نمود)	معالیش (اسباب زندگی)	سپارش [2]	آزمایش				
		باب صاد مہملہ					
خاص	خواص	اخاص [3]	رخاص (کلی)	قصاص (سزا)	خلاص	مناص (بھاگنا / بھاگنے کی جگہ)	اختصاص (مخصوص)
اشخاص	رقاص (ناچنے والا)	انقاص [4]	اخلاص	غواص (غوطہ زن)	۰	۰	۰
فص (نگینہ)	قص (کترنا)	نص [5]	حِص (حصے)	قصص	۰	منقص	مشخص
تخصیص (اپنا بنانا / خاص کرنا)	تحریص [6]	ترصیص	تشخیص	تخابیص	تنقیص (کمی کرنا)	ترخیص [7]	۰
حریص (لالچی)	۰	۰	عارص	راقص (ناچنے والا)	ناقص	مخلص (دوست صادق)	شاخص [9]
متخصص [10]	متفحص [11]	۰	علوص (درد)	خصوص [12]	۰	مخصوص (خاص کیا ہوا)	منقوص (ناقص)
منصوص [13]	مرصوص (مضبوط)						
		باب ضاد معجمہ					
ریاض	بیاض [14]	اعتراض	انقباض [15]	ماغراض	انتہاض	انقراض (قطع کرنا)	۰
اعراض [16]	اغماض [17]	مقراض (قینچی)	امراض	فیاض (سخی)	نباض [18]	احراض	۰

[1] پیاس لگانیوالی چیز [2] سونپنا حوالہ کرنا [3] ایک قسم کا آلو جو دوا میں مستعمل ہوتا ہے [4] [illegible] [5] جمع نقص کی یعنی عیب کمی نقصان [6] بلند کرنا تحقیق کرنا [illegible] [7] [illegible] اجازت دینا [9] [illegible] [10] [illegible] [11] [illegible] [12] [illegible] خصوصیت رکھنے والا [13] جستجو کرنے والا [illegible] [14] [illegible] رکھنے والا

باب ظائے معجمہ

جاحظ[1]	حافظ	واعظ	محافظ	موعظ[2]		

باب عین مہملہ

صاع[3]	قاع (میدان)	ہاع	صداع (دردسر)	جماع[4]	رضاع[5]	سماع (گانا سننا)	شجاع
ضباع	طباع[6]	قفاع (شیشہ)	متاع (اسباب)	وداع (رخصت)	مطاع (سردار)	نخاع (حرام مغز)	نزاع (جھگڑا)
نفاع	اتباع (پیروی)	اجتماع (جمع ہونا)	اختراع (ایجاد)	ارتفاع	استماع (سننا)	امتناع (منع کرنا)	انتزاع (اکھاڑنا)
اندفاع (دفع ہونا)	التماع	انقطاع (کٹنا)	انطباع (چھپنا)	انقلاع (اکھڑنا)	مستطاع (خادم)	مصراع	ابداع
انباع	اجماع (اتفاق کرنا)	ارجاع[8]	استماع[9]	ضلاع (ضلع)	اطلاع[10]	اقطاع (جاگیر)	اوضاع (وضعیں)
شمع	سمع	قطع	وضع	جمع	درع[11]	ولع (حریص کرنا)	جزع
ومع	سطع[12]	صلع	فزع	مطلع	مجتمع	مرتفع	ممتنع
مصرع	مصدع	.	.	اشجع (بہادرتر)	اصلع (گنجا)	البروع	موضع (گاؤں)

۱ ایک مشہور عالم کا نام ۲ موعظت بمعنی نصیحت
۳ ایک پیمانہ جسمیں دوسو چھتیس تولہ آجائے ۴ عورت سے ہمبستر ہونا ۵ دودھ پینے کا وقت بچہ کا ۶ بالکسر طبیعت طبع کی جمع ۷ بلند ہونا۔ محصول۔ دور کرنا۔
۸ سود لینا نفع حاصل کرنا ۹ رجوع کرنا ۱۰ سنوانا ۔ سگائی ہینا ۱۱ لالچ میں ڈالنا۔
۱۲ بے صبری کرنا ۱۳ کھٹائی بجانے کی آواز ۱۴ ایران میں نوشابہ شہزادی کا وطن۔

ضفدع (مینڈک)	مجمع (محفل)	مرتع[1]	مرجع	مزرع (کھیت)	مسمع (کان)	مطلع	۰
مطمع	مقطع	مطبع	موقع	مخلّع	مربّع	مرقّع (گدڑی)	مرصّع (جڑاؤ)
ملمع (کھوٹ)	۰	۰	جوع (بھوک)	خشوع (عاجزی کرنا)	خضوع (عاجزی)	رجوع (متوجہ ہونا)	سطوع
طلوع (بلند)	فروع (شاخیں)	نقوع[2]	وقوع	۰	مصروع (مرگی والا)	موضوع (مقرر)	ینبوع (بڑا چشمہ)
مرفوع[4]	مجموع (جمع)	متبوع (سردار)	مصنوع[5]	مطبوع (پسند)	ممنوع (ناممکن، حرام)	مطموع (طمع کیا ہوا)	مسموع (سنا ہوا)
تتبّع	ترفّع (غرور)	تطوّع (خواہش کرنا)	تمتّع	توقّع	تقاطع[6]	تورّع (پارسائی)	تہوّع (ہچکائی لینا)
تابع (خادم)	جامع[7]	خاشع (ڈرنیوالا)	رابع (چوتھا)	راجع[8]	راکع (جھکنے والا)	رافع	ساطع
سامع (سننے والا)	شائع (مشہور)	شارع[9]	صانع (کاریگر)	طالع (تہمت)	قانع (صابر)	قاطع (کاٹنے والا)	نافع (مفید)
وارع	واضع (موجد)	واسع[10]	ضائع (برباد)	اصابع (انگلیاں)	جوامع[11]	بدائع[12]	ذرائع[13]
سواطع[14]	شوارع (شارع کی جمع)	صوامع (گرجا)	طوالع (طالع کی جمع)	لوامع (روشنیاں)	مضارع	مطالع (مطلع کی جمع)	مقاطع (مقطع کی جمع)
منافع (بہت نفع)	موانع (رکاوٹ)	مواقع	مسامع (بہت سے کان)	مزارع (زمیندار)	مراتع (مرغزار)	توابع (خادم)	مواضع
بدیع (نادر)	جمیع	رفیع (بلند)	مطیع	وسیع	وضیع (ذلیل)	شنیع	سریع (جلد)

[1] چراگاہ [2] دواؤں کا پانی۔

[3] واقع ہونا [4] بلند کیا ہوا۔

[5] بنایا ہوا [6] ایک دوسرے کو کاٹنا۔

[7] جمع کرنے والا [8] پلٹنے والا [9] صاحب شرع، بڑی راہ [10] کشادہ کرنے والا۔

[11] جامع کی جمع [12] ذریعہ کی جمع [13] بلند ہونے والے بہت سے [14] بلند، مانع کی جمع۔

ربیع	۰	ترجیع (دہرانا)	تشنیع (طعنہ)	ترصیع (سجانا)	تقطیع لہ	توقیع (دستخط)	توزیع (بانٹنا)
توسیع	تشنیع	ترجیع	۰	۰	۰	۰	۰

باب غین معجمہ

باغ	داغ	راغ (دشت)	زاغ	کاغ	ماغ (ابر)	یاغ (تیل)	دماغ
سراغ	چراغ	فراغ	کلاغ (کوا)	بلاغ (پہنچانا)	الاغ (گدھا)	۰	ابلاغ (پہنچانا)
اوتاغ (کمرہ مکانات)	چماغ ۲	استفراغ (قے)	نردماغ	۰	توغ (جھنڈا)	دوغ (دوغ)	فروغ (روشنی)
دروغ	آروغ (ڈکار)	۰	بازغ (چمکیلا)	بالغ	فارغ	مبلغ	شائع لہ
واغ ۷	۰	تیغ	میغ ۳	زملغ ۳	دربلغ (افسوس)	گریغ	دم تیغ ۹

باب فا

آف (سورج)	باف	صاف	قاف (نام پہاڑ)	لاف (شیخی)	ناف	اصداف (سیپی)	اتحاف (تحفہ دینا)
نداف (پنجارہ)	اسراف (بیجا خرچ)	اشراف	صراف (شاہ)	اطراف	ظراف (ظریف)	اعراف ۱۱	انصاف
وصّاف (مداح)	اوصاف	الطاف	اسعاف ۱۲	منعاف	الفاف ۱۳	اوقاف ۱۴	اسکاف (چمار)

لہ کاٹنا۔ شعر کے لفظوں کو بحر کے لفظوں سے کاٹنا یعنی وزن کرنا ۲ہ رجوع کرنا۔
۳ہ ہنسی۔ ظرافت ۴ہ رنگنے والا ۵ہ دستار ۶ہ سر توڑنے والا ۷ہ کالی گھٹا۔
ابر سیاہ ۸ہ حق کو چھوڑ باطل کی طرف مائل ہونا ۹ہ دم تیغ تلوار کی تیز دھار۔
۱۰ہ پرکھنے والا روپیہ پارکھ کا ۱۱ہ نام مقام درمیان بہشت و دوزخ ۱۲ہ حاجت روائی ۱۳ہ گنجان

آلاف [1]	ارتباف (ہلاک کرنا)	اخلاف [2]	اجلاف (کمینے)	حلاف [3]	اسلاف (قدیمی لوگ)	اصناف (طرح طرح)	طواف
سیاف (جلاد)	اضیاف [4]	عیاف (کسی سے نفرت کرنا)	انصاف (صاحب وصف)	•	•	جفاف (خشک ہونا)	خلاف [5]
زعاف (قاتل)	زفاف [6]	شیافت [7]	طواف (گرد پھرنا)	عفاف (تقویٰ پرہیزگاری)	غلاف (پردہ پوش)	قطاف [8]	گزاف (بیہودہ باتیں)
کفاف [9]	لحاف [10] (چادر)	شگاف	ضعاف (کمزور بہت سے)	شجاف [11]	سلاف (شراب انگوری)	اعتراف (اقرار کرنا)	اعتکاف [12]
انعطاف (مڑنا)	انکشاف (کھلنا)	انصراف (پلٹنا)	انحراف (باغی)	بوخلاف (شیطان)	دستباف (سہل یہ آسان)	زندباف (بلبل)	خوش علاف [13]
عبد مناف [14]	•	•	صف	دف	کف	تف [15] (بخار - بدبو)	لف (لپٹنا)
رف [16]	آصف [17]	رفرف [18] (بچھونا)	قرقف (شراب)	اشرف	مصحف (قرآن شریف)	مشرف (عزت دار)	مزلف (زلف دار)
مضاعف (دوچند)	مطرف (مزین)	مکلف (پر تکلف)	موظف [19]	بیت الشرف [20]	•	•	•
آلف (دوست)	خاطف [21]	طائف [22]	عاکف (گوشہ نشین)	عاطف	عارف	کاشف (کھولنے والا)	مسرف (فضول خرچ)
مصحف	ہاتف [23]	واقف (آگاہ)	مولف [24]	مصارف (اخراجات)	مصاحف [25]	موظف [26]	زخارف (خوبیاں)
طرائف [27]	موافق (چند تیار کرنا)	عواطف [28]	لطائف (لطیفے)	متاسف (افسوس کرنیوالا)	محرف [29]	مخالف	مخلف [30] (جھوٹا)
مرادف [32]	•	خلف [31]	معتکف (گوشہ نشین)	مغتنکف	منکشف (ظاہر)	منحرف (باغی)	منعطف (پھرنے والا)

[1] جمع الف ہزاراں بہت سے ہزار [2] پس ماندگان مردہ - ندر ند سعادت مند [3] خلق اٹھانیوالا [4] جمع ضیف کی بہت سے مہمان [5] پیچھے کھڑے ہونا - مخالفت - دشمنی [6] مرد و زن کی پہلی صحبت بعد نکاح [7] بینی دوائی کی جو کان و غیر جگہ میں لگائی جاتی ہو [8] میوہ [9] رنیکا موقع [10] جامہ پنبہ دار شب خوابی - جاڑے میں اوڑھنے کا [11] ... [12] ... خیمہ ... کے لئے دوسرے کپڑے میں لگایا جائے [13] گوشہ نشینی کرنا [14] جو ملوا جلدی میدان سے نکل سکے [15] ... آنحضرت صلعم کے جد کے جد کا نام [16] ... [17] دیوار میں طاق کے موافق بنا ہو

[26] مصحف بمعنی کتاب قرآن کی جمع [27] وظیفہ مقرر کرنیوالا [28] نادر و عجیب چیزیں -

منصرف (حالت بدلنے والا)	۰	اخف (بہت ہلکا)	زخرف (ملمع کیا)	خلف (گذرا ہوا)	سلف	شغف لہ	صدف
کنف (حمایت)	طرف (کنارہ)	کشف (کھولنا)	لا تخف (مت ڈر)	کیف	حیف ۲ؔ	سیف (تلوار)	ضیف
حرف	برف	صرف	طرف	ظرف (برتن)	شنجرف	کم ظرف	۰
حنیف ۳ؔ	حریف	خریف ۴ؔ	خفیف (ہلکا)	ردیف ۵ؔ	شریف	ضعیف	طریف (نادر)
ظریف	عفیف (پارسا)	لطیف (پاک)	کثیف	لفیف (دوست)	نحیف	زملیف	۰
تالیف (جمع کرنا)	تجویف	تخفیف ۶ؔ	تحریف (بگاڑ)	تخفیف	تخویف (ڈرانا)	تشریف (بزرگی کرنا)	تعریف
تصحیف ۷ؔ	تصنیف (جمع کرنا)	تصریف (پھیرنا)	تکلیف	تنصیف ۸ؔ	توصیف	۰	۰

باب قاف

باق (باقی)	چاق	سیاق (پنڈلی)	عاق ۹ؔ	فاق ۱۰ؔ	شاق (سخت کام)	طاق	احراق (جلانا)
اخلاق (عادتیں)	ارزاق (روزی کی جمع)	اسحاق ۱۲ؔ	اشفاق (مہربانیاں)	اطلاق ۱۳ؔ	اعناق ۱۴ؔ	اغراق (ڈبونا)	اغلاق ۱۵ؔ
آفاق (دنیا)	الحاق (ملانا)	اوراق (ورق کی جمع)	براق	بیباق (پورا)	چقماق	تریاق ۱۶ؔ	حراق ۱۷ؔ

لہ دوستی کرنا۔ اٹکنا۔ دلمیں جگہ کرنا ۲ؔ ظلم ستم۔ افسوس ۳ؔ راست رو۔ دین ابراہیمی کا پیرو۔
۴ؔ ہم پیشہ مقابل ۵ؔ سوار کے پیچھے بیٹھنے والا اور شعر کا آخری حصہ قافیہ کے بعد کا ۶ؔ خشک کرنا
سوکھانا ۷ؔ چیز کو اصلی حالت میں بدل دینا ۸ؔ لکھنے میں خطا کرنا اور ایک صفت ہے۔
۹ؔ آدھا آدھا کرنا۔ نصفا نصفی کرنا ۱۰ؔ ماں باپ کا نافرمان۔ مرشد کا استاد کا عاصی۔
۱۱ؔ سوفار تیر کا۔ چلہ کمان کا تیر ۱۲ؔ دیوار۔ چمدار۔ دستار۔ اکیلا ۱۳ؔ ایک پیغمبر کا نام ۱۴ؔ رواں کرنا
جاری کرنا ۱۵ؔ گردنیں۔ سرداران قوم ۱۶ؔ دروازہ بند کرنا۔ مضبوط کرنا ۱۷ؔ ایک مرکب معجون زہر کا علاج۔

حاق	قفچاق[1]	خلاق	ناچاق	دقاق[2]	رزاق	شلاق (مارنا)	غساق
قبچاق	مشتاق	مشاق	مصداق (مطابق، دلیل)	میثاق	بواسحاق	·	·
·	اجاق	اشاق (غلام)	ایاق (ساغر)	اُتاق (کمرہ)	چماق (عصا)	خناق[3]	دہاق
رقاق (چپاتی)	رواق (مکان)	سیاق (چلانا، علم حساب)	سماق[4]	سباق (پیچھا)	شقاق (عداوت)	طباق[5]	طراق
طاق	عراق (نام ملک)	فراق	محاق[6]	مراق (جنون)	مذاق	نطاق (کمربند)	نفاق
وفاق (جمعیت)	یراق (اسباب)	وثاق (گھر)	طمطراق	افتراق	احتراق (جلنا)	اشتیاق	·
ارق (بیداری)	خلق (کہنہ کپڑا)	ورق	رمق[7]	سبق	شفق	فلق	قلق
عرق	بیرورق	ابرق	ابلق[8]	احمق	ارشق (خوشی)	ازرق (نیلا)	برحق
بیدق (پیادہ)	بیرق	حق حق[9]	زورق (کشتی)	زیبق (پارہ)	قرطق (کرتہ)	مرفق (کہنی)	مشتق[10]
مطلق (آزاد)	مطبق[11]	لقلق[12]	یورق[13]	خندق	ناحق	مغلق[14]	فستق (پستہ)
زنبق[15]	رونق	یلمق (قبا)	البق	عمعق[16]	محرق (جلا ہوا)	·	·
خلق	حلق	دلق (گدڑی)	طلق (ابرک)	سلق (چقندر)	غلق (دروازہ بند)	فلق (چیرنا)	·

[1] ترکوں کی ایک قوم اور ایک دشت کا نام [2] بالکسر سے دیکھئے بالفتح آٹی والا بتیاں کرنے والا۔ [3] بالضم وتشدید ایک ترش میوہ ہے [4] گلا گھٹتا جانیکی بیماری [5] دو چیزوں کو مطابق کرنا [6] زیر زبر پیش بہر سہ حرکت۔ چاند نہ نکلنے کے دن [7] بقدر جان کہ مردہ نہ کہلائے [8] دو رنگ سیاہ وسپید گھوڑا [9] بیہودہ۔ شور وغوغا [10] کسی سے نکلا ہو جیسے آمد۔ آمدن سے [11] تہ بند کیا ہوا سر پوش طبق دار [12] معرب کالہ ایک بڑا پرندہ جو سانپ اور مچھلی کا شکار کرتا ہے [13] ایک قسم کا لذیذ کھانا۔ [14] بند دروازہ مشکل کلام جسکے معنی کا لذیذ کھانا [15] چمکیلا پھول۔ ایک مشہور سفید پھول [16] ایک عربی شاعر کا نام

خرق	برق	حرق (جلانا)	غرق	فرق	عرق	زرق (فریب)	•
ذوق	طوق	شوق	فوق (اوپر)	توق (۱)	عوق (روکنا)	•	•
[illegible]	رق (غلامی)	رزق (۲)	بارق (درخشاں)	حاذق (ماہر)	فارق (۳)	خالق (پیدا کرنیوالا)	رازق
سارق (چور)	سابق (پہلا)	شارق (آفتاب)	شائق (شوقین)	صادق	عاشق	فاسق (بدکار)	فائق (عمدہ)
لاحق	لایق	مشرق	مشفق	ملحق (ملا ہوا)	منطق (ایک علم ہے)	ناطق (بولنے والا)	واثق (مضبوط)
فاتق	طارق	مارق (کافر)	منفق (۷)	سائق (ہانکنے والا)	حدائق (کیاریاں)	حقائق (حقیقتیں)	خلائق
خوارق (خارق کی جمع)	دقائق (دقیقے)	رامق (مرا پڑا)	عوائق (۸)	علائق	مفارق (۹)	•	•
ربیق	ضیق (تنگی)	ابریق (چھاگل)	تحقیق	تصدیق (سچا جاننا)	[illegible] (۱۰)	تزریق (۱۱)	تطبیق (برابر کرنا)
تعویق (موقوف رکھنا)	تعلیق (لٹکانا)	تفریق	تلفیق (جمع کرنا)	تنسیق (انتظام کرنا)	توثیق (مضبوط کرنا)	توفیق	[illegible]
[illegible]	زندیق (۱۲)	نستعلیق (قسم خط)	•	•	بریق (چمک)	انیق (نادر)	حریق (سوختہ)
عقیق	عتیق (آزاد، پرانا)	دقیق (باریک)	ذلیق (فصیح)	رحیق (شراب)	رفیق	رقیق (پتلا)	سویق (ستو)
شفیق	صدیق (دوست)	طریق (رستہ)	عمیق (گہرا)	غریق (ڈوبا ہوا)	بیت العتیق (۱۳)	قاطع الطریق (۱۴)	•

۱ آرزو مندی۔ غلبۂ شہوت۔ ترقی حرص ۲ پانی کی مشک جو چمڑے کی ہوتی ہے ۳ پھاڑنے والا اور ولیوں کی کرامت ۷ ملنے والی ستے ۵ جڑنے والا۔ سوراخ کرنیوالا ۶ حادثہ سخت۔ صبح کا ستارہ جو چیز عادت کو ظاہر ہو ۷ خرچ دینے والا۔ اہل و عیال کو نفقہ دینے والا ۸ عائق کی جمع منع کرنیوالا ۹ جدائی کا لینے والا ۱۰ آب دہن۔ ناشتہ جس حالت میں کچھ کھایا نہ ہو ۱۱ باریک کرنا پتلا کرنا ۱۲ ریا و نفاق و دروغ سے نسبت کرنا ۱۳ جو خدا و حشر کا قائل نہو۔ اور سمجھے کہ سب چیزیں آپ ہی سے بنی اور زمانہ یونہی رہیگا ۱۴ کعبہ ۱۵ دھاڑیں۔ لوٹیرا

حقق	دشق (غلام)	افق (کنارہ آسمان)	نتق (پردہ)	حمق (نادانی)	•	تحقق	تصدق (صدقہ دینا)
تطابق (مطابقت)	تعلق (علاقہ)	تفوق (بلندی)	تملق (خوشامد)	توافق (موافقت)	•	توق (شہنائی)	جوق (گروہ)
سوق (بازار)	موق[1]	نوق[2]	بندوق	ساجوق[3]	صندوق	فاروق رض (خلیفہ ثانی کا لقب)	عیوق[4]
مخلوق	مسحوق (سودہ)	مسبوق (پہلا)	مصدوق (سچا جانا ہوا)	مغلوق	مغروق (غرق شدہ)	مفروق (جدا)	منطوق (کلام سخن)
حقوق (جمع حق کی)	فسوق (فسق)	لعوق (پتلی دوا)	وثوق (مضبوطی)	یعوق[5]	علوق (ملنا)	خلوق (خوشبو)	مشوق (شوقین کرنا)
عروق (جمع عرق کی)							

باب کاف عربی

آک (آفت عیب)	باک (ڈر)	پاک	تاک	چاک	خاک	ڈاک	شاک (سپاہی)
ناک	اشباک[6]	افلاک	ضحاک (مسخری)	املاک[7]	امساک	اِملاک (قبضہ کرنا)	پوشاک
پیراک	دراک (عقلمند)	خلشاک	حکاک (مہرکن)	ادراک (عقل پانا)	خوراک	دلاک (بدن ملنے والا)	سباک
سفاک (ظالم)	فتراک[8]	لولاک[9]	مسواک	نمناک (گیلا)	روپاک	سوزاک	فتیاک (ایک ظالم بادشاہ)
آراک (پیلو)	سماک (ایک ستارہ)	شباک	شراک[10]	عراک	مغاک (گڑھا)	ہولناک (خوفناک)	اشتباک

۱ آنکھ کا گوشہ ۲ جمع ناقہ بہت سی اونٹنیاں ۳ نام جد شاہان سلجوق جو ایک شاہی خاندان تھا
۴ ایک سرخ رنگ ستارہ جو کہکشاں کے داہنی طرف نکلتا ہے ۵ نام بت جسکو نوحؑ کی قوم پوجتی تھی
اور وہ گھوڑے کی شکل پر تھا ۶ شبکہ کی جمع معنی جالیاں ۷ بالفتح ملک کی جمع یعنی جائدادیں۔
۸ رسی جسمیں شکار بندھا ہو ۹ لولاک لما خلقت الافلاک سے اقتباس ہے۔
۱۰ جوتا باندھنے کا بند۔

اشتراک (شراکت)	انسلاک [1]	انہماک (سعی)	انفکاک (جدا ہونا)	انہباک [2]	تابناک (روشن)	نمناک	خوفناک
غضبناک	•	چپک (قبالہ)	حک (دور کرنا)	رک (کمزور)	سک [3]	شک	فک (الگ کرنا)
لک (ایک لاکھ، نادان)	پک	اسپک (خیمہ)	اندک (تھوڑا)	آہک (چونہ)	برمک [4]	پشمک	لغلک (بغل کا پھوڑا)
چشمک (آنکھ کا اشارہ)	چوپک (ڈنکا)	چپچپک	خرسک [5]	دستک (تالی)	زردک	زیرک	سارک (چتور)
سنرک ([illegible])	سلک (ایک انگشتی ہے)	شتارک (مینا)	شلنگک (موری، پرنالہ)	چھچھنک (لنتری)	طبلک (چھوٹا نقارہ)	طوبک (ایک باجہ ہے)	منسک (عبادتگاہ)
غرچک (احمق)	گروک [6]	کوشک (محل)	کوپک	لکلک (بگلا)	مسلک (رستہ)	مشتابک (جامی)	نادک (تیر)
مفلک [7]	مردک (مردود)	چنبک (پھلانگ)	دیپک (چراغ)	اتابک (استاد)	بعلبک (نام شہر)	تبارک [8]	چکاوک (چنڈول)
خیارک [9]	مبارک	•	•	فلک	برک [10]	حسک [11]	کبجک (آنکس، انکڑا)
فنک [12]	کمک (مدد)	ہتک (بدنامی)	محک (کسوٹی)	سمک (مچھلی)	[illegible] (ہاتھی)	•	•
سالک	مالک	حایک (جولاہا)	ماسک [13]	ہلک (ہلاک کرنیوالا)	مہلک	مضحک (ہنسانے، مسخرہ گویا)	مشرک
تارک [14]	محرک	ارائک [15]	معارک [16]	متحرک (ہلنے والا)	مہالک [17]	ممالک (سلطنتیں)	مشارک (حصہ دار)
خبک (مشک)	دیک (مرغا)	باریک	ضرزبک [18]	تاریک	تاجیک [19]	تحریک [20]	تملیک (مالک بنانا)

[1] پرونا۔ لڑی بنانا [2] سونے یا چاندی کا گلچانا [3] حلقہ آہن یسکہ لگانے والا نام قوم ترک۔
[4] یحییٰ جعفر بغداد کا ایک آتش پرست نو مسلم ہوا اسکا بیٹا خالد نام حکومت عباسیہ کا وزیر ہوا۔
[5] بکسر خا جیل چھیٹا۔ ایک کھیل ہے [6] بھیلی خیمہ۔ حجلہ۔ جملہ۔ ایک قسم کی روٹی [7] ہنسی کی جگہ مسخرہ [8] کلام شریف کی ایک سورت کا نام ہے۔ بزرگ۔ بزرگ ہوا [9] ران میں ایک پھوڑا ہوتا ہے
[10] ایک اونی کپڑا ہوتا ہے [11] خسک کا معرب۔ گوکھرو فار آہنی جو دشمن کے روبرو بوقت جنگ بچھا دیتے ہیں
[12] ایک پوستین ہے [13] بیضا وی شکل کا مرکز [14] سر آدمی کا۔ میانہ ترک کر نیوالا [15] بہت سے تخت چھپرکھٹ
[16] لڑائی کے مقامات [17] مہلک کی جمع بہت سی مار ڈالنے والی چیزیں [18] ایک قسم کی تو پ جسکا نشانہ دور پڑتا ہے [19] عرب۔

نزدیک	۰	نازک	چابک	مشلبیسک	نہشتاک (بدنامی)	نبترسک	تحرک (ہلنا)
تشنایک	ندارک[1]	۰	دوک	خوک (سؤر)	شوک (خار)	غوک (مینڈک)	کوک (آواز بلند)
لوک[2]	ملوک (مسافر)	مغلوک (مصیبت زدہ)	مشکوک (شک کیا ہوا)	مملوک (غلام)	پرستوک (ابابیل)	سلوک (نیکی باہم چلنا)	سموک (پھلیاں)
			باب کاف فارسی				
آگ	باگ[3]	بھاگ	پھاگ (ہولی)	جاگ	راگ (آواز)	جھاگ	سہاگ
لاگ (تعلق)	ناگ	سُہاگ	۰	۰	مانگ	بانگ	ٹانگ
جانگ	دانگ[4]	رانگ (کتھیل)	سانگ	سُوانگ	۰	۰	۰
بھنگ	تنگ	جنگ	چنگ	ڈنگ	رنگ	زنگ	سنگ
شنگ (شوخ)	لنگ	ننگ	ہنگ (وقار، ارادہ)	آزنگ[5]	اوشنگ[6]	اورنگ (تخت)	آہنگ (روش، قصد)
بیرنگ (خاکہ)	خرچنگ (کیکڑا)	سارنگ[7]	نورنگ	دلتنگ	سرہنگ	شرچنگ[8]	شبرنگ[9]
فرسنگ[10]	فرہنگ (عقل، ادب)	نارنگ (نارنگی)	نیرنگ (طلسم)	ہمرنگ (ہم پیشہ)	ہوشنگ	چورنگ	پاسنگ
شنگرنگ	گرانسنگ	شتالنگ	سبزآہنگ	شب آہنگ[11]	۰	پلنگ	ترنگ[12]

[1] گم ہوئی چیز کو پانا۔ یا تلاش کرنا [2] شتر بار بردار۔ جو آدمی لڑکوں کی طرح زانو سے چلے
[3] پچھاڑی گھوڑے کی یا لگام [4] چھ رتی وزن کا ہوتا ہے [5] چین۔ شکن۔ میوہ۔ پھل
[6] رلیسان۔ الگنی جس سے انگور وغیرہ لٹکاتے ہیں۔ اونگ [7] چھوٹا سا سیاہ پرند ہوتا ہے ساز معروف
[8] کسی کے چوتڑوں پر ٹھوکر مارنا [9] ایک پھول ہوتا ہے مشکی گھوڑا [10] تین میل کا فاصلہ
[11] صبح کا ستارہ۔ بلبل۔ شعرا [12] تیر چلانے میں کمان کی آواز۔ نشہ۔

پشنگ [1]	تفنگ (بندوق)	خدنگ (تیر)	درنگ (دیر)	فرنگ	نہنگ (مگر)	امنگ (امید)	شلنگ
بادرنگ	پالہنگ	•	سگ	ٹگ	تگ	بگ	جگ
تگ [2]	رگ	لہگ	•	•	•	•	•
بھوگ	جوگ	یوگ	روگ	سوگ	لوگ	بروگ	•

باب لام

آل [3]	بال	پال	تال	ٹال	جال	چال	حال
خال	دال	ڈال	رال	زال (بڑھیا)	سال	شال	ضال (گمراہ)
طال (دراز ہو)	فال	گال	مال	نال	یال [4]	فال	کال
ڈھال	چھال	کھال	تھال	جھال	اجلال (بزرگی)	اجمال [5]	احمال [6]
احوال	اشغال (شغل کی جمع)	اعمال	اقبال (قسمت، قبول کرنا)	اکمال (پورا کرنا)	امثال (مثالیں)	امسال	آمال (امیدیں)
انزال (اتارنا)	ارذال [7]	اہمال (چھوڑنا)	پامال	بطال	بقال (کنجڑا، بنیا)	تمثال (صورت)	حمال (باربردار)
حبال (جبڑا گر)	خلخال (پازیب)	دنبال (پیچھے)	رنڈمال	رمال (رمل داں)	سیال (رقیق، پتلا)	شوال	غربال (چھلنی)
فی الحال	کنتحال	مثقال	میکال (میکائیل)	نقال	ابدال [8]	افضال	اشکال

[1] افراسیاب کے باپ کا نام۔ ایک پہلوان کا بھی نام تھا [2] قعر چاہ عمیق۔ گھوڑے کی تیز چال
[3] لڑکی کی اولاد [4] گھوڑے کی گردن کے بال [5] بات کو مختصر بیان کرنا۔
[6] بالکسر بوجھ اٹھانا۔ بالفتح بارنا [7] بہت سے کمین [8] بالکسر بدلنا۔ بالفتح بزرگ۔ اولیا۔

اَقوال	اطفال	افغال	بھوپال	نیپال	بھونچال	جنجال	گھڑیال
ہڑتال	سکھپال	سسرال	ارسال	استقبال	استعجال (جلدی)	استقلال (قائم)	استدلال[1]
استعمال	استیصال[2]	بیت المال[3]	فارغ البال	.	.	بلال[4]	نعال
تلال (تھیلی)	جدال (جنگ)	جلال[5]	جمال	حجال[6]	حلال	خصال (عادتیں)	خلال[7]
نکال	خیال	دوال (تسمہ)	زغال (کوئلہ)	غزال[8]	عقال[9]	عیال (بال بچے)	فصال (فراق)
قتال	کمال	مآل (نتیجہ)	نوال	نبال	مثال	مجال (قدرت)	محال[10]
مقال (تقریر)	ملال (رنج)	منال[11]	نعال (جوتے)	نہال (درخت)	دلال	وصال	ہلال
انفصال (فیصلہ)	انتقال (جگہ بدلنا)	بنگال (ایک ملک ہے)	پیرزال (بوڑھیا)	ذوالجلال	بولچال	لازوال[12]	موربال
ابتہال (عاجزی)	ابتذال (ذلت)	اتصال (ملنا)	احتمال (شک)	اختلال[13]	اسپتال	اشتغال	اشتمال (شامل ہونا)
اعتزال (گوشہ نشینی)	اعتدال (برابر ہونا)	اکتحال (سرمہ لگانا)	انحلال[14]	اندمال (زخم بھرنا)	انفعال (شرمانا)	انتحال[15]	سحر حلال[16]
بدرعن الکمال	.	تل	بل	پل	ٹل	جل	چل
دل	شل	کل	مل	نل	احول[17]	ارذل (کمینہ)	اسہل (سہل تر)

۱ دلیل لانا۔ رہنمائی چاہنا ۲ بالکسر و یاے معروف۔ جڑ سے اکھاڑنا ۳ شاہی خزانہ۔
۴ بالکسر حضرت صلعم کے حبشی غلام جو حضور کے عاشق تھے ۵ بزرگ۔ لام مشدد سے کھنگی۔
۶ حجلہ واحد یعنی چھپرکھٹ ۷ فاصلہ۔ دوستی کرنا۔ عادتیں۔ مجازاً سنکا ۸ ہرن۔ آفتاب۔ اور زاء
مشدد سے رسی بنانیوالا ۹ اونٹ کے پاؤں باندھنے کی رسی ۱۰ میم بالضم۔ ناممکن مشکل۔ بالفتح جگہ ٹھکانا
۱۱ بالفتح امید کی جگہ۔ اسباب۔ متاع۔ جاگیریں ۱۲ لازول۔ لازل۔ لایزال۔ ہمیشہ رہنے والا۔ ذات الٰہی۔
۱۳ خلال ڈالنا۔ نقصان کرنا ۱۴ نابود ہونا ۱۵ بالکسر غیر کے شعر و سخن چرانا ۱۶ جائز جادو یعنی کلام

اسفل (بہت نیچا)	اشہل[1]	اشکل (شکل تر)	اعدل (بڑا عادل)	افضل	اکحل[2]	اکمل (کامل تر)	ابخل (بخیل تر)
اوّل	دنگل (میدان)	صندل	صیقل	فیصل (حاکم)	چنچل	کوتل	لاحل (مشکل)
مجمل (پیچیدہ)	مہمل (چھوڑا ہوا)	مدخل (رستہ)	مشعل	مقبل (قبول کیا ہوا)	مقتل (قتل گاہ)	منزل[3]	منقل (انگیٹھی)
منڈل (دائرہ)	ہیکل[4]	حنبل[5]	مخمل	مرسل (پیغمبر)	آنچل	ہنقل	جنگل
گوگل	کھٹمل	کاجل	بادل	کنڈل	بنڈل	کویل	مکمل (پورا)
معطل (بیکار)	مفصل (تفصیل وار)	مسلسل[6]	موجل[7]	معجل[8]	مستجل (آراستہ)	مدلل (پُر دلیل)	سجنجل (آئینہ)
اطریفل[9]	دل بادل[10]	مستقبل[11]	مستعمل (بیکار)	•	•	•	•
اَجل (موت)	ازل (ابتدائے زمانہ)	اقل (کمتر، غلام)	امل (امید)	بدل	بطل (بہادر)	بغل	بلبل
جمل (شتر نر)	جبل (پہاڑ)	حمل (پیٹ کا بچہ)	خلل (نقصان)	دغل (مکار)	دول (دولت ہا)	زلل	زحل (سنیچر)
علل (علتیں)	عمل (کام)	غزل	کفل (چوتڑ)	کسل (سستی)	دجل (ڈرانا)	وحل (کیچڑ)	رمل
سبل[12]	محل	اصطبل (طویلہ)	ماحصل (نتیجہ)	نعم البدل (اچھا بدلا)	•	•	•
جبل	دیل (دامن)	خیل (گروہ)	سیل (ندی)	کیل (پیمانہ)	میل (رغبت)	نیل (پانا)	ویل

[1] بالفتح اول وسوم سیاہ مائل بزردی۔ بیش چشم [2] رگ ہفت اندام و چشم سرمہ سا [3] اتارا ہوا۔
[4] شکوہ صورت۔ بنائے بلند۔ گرجا۔ بکریوں کا باڑہ [5] مرد کوتاہ۔ مرد بزرگ شکم۔ امام احمد کے جد کا نام
[6] سلسلہ وار [7] مہلت دیا ہوا [8] بے مہلت۔ بے فرصت [9] ایک مرکب معجون ہے۔
[10] خیمہ کلاں [11] پورے چہرہ والی تصویر۔ دو چشمی تصویر۔ ضد نیم رخ۔
[12] آنکھوں میں سرخی رہنے کی بیماری۔

بیل	ریل	نیل	کھیل	لیل رات	جھیل	.	.
عقل	نقل	ثقل گراں	مقل [١]	لقل بسری		جھول	بول [٢]
پول	ڈول [٣]	غول [٤]	قول بات	ہول [٥]	مول	تول	ڈھول
کھول	لاحول [٦]	پستول	ڈھول		ظل سایہ	بل [٧]	تل
دل	سِل خون تھوکنے کی بیماری	غل کیچڑ	گل مٹی	اسجل [٨]	آفل نیچے جانیوالا	بابل [٩]	بددل نامرد
بسمل	جاہل	واصل ملنے والا	حاصل	داخل	زاحل خراب ہونیوالا	زائل محو گم	سافل نیچے والا
سایل	شاغل	عاجل جلد باز	باطل	عایل فقیر	وایل [١٠]	عادل	عاقل
عامل	غافل	فاصل [١١]	فاضل	فایفل مرجح	قابل	فائل	قائل
کامل	ہاطل برسنے والا	کافل ذمہ وار	مائل	معطل باطل کرنیوالا	مخل	مسہل دست آور دوا	مشکل
مقبل خوش قسمت	منزل	موصل [١٢]	نازل	ساحل	محمل	اراذل بہت کمینے	ارامل [١٣]
اسافل کمینے	افاضل فاضل کی جمع	انامل [١٤]	اوائل جمع اول	بلابل	حلائل بزرگ جہاں	حواصل [١٥]	حوامل حاملہ کی جمع

١ سخن چینی کرنا - برا بولنا - پیشاب - ہندی میں بات میں معنی لیتے ہیں اور اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے -
٢ کوئیں سے پانی کھینچنے کا برتن ٣ ایک قسم کے جن جو جنگل میں ببول کے درخت پر اکثر رہتے ہیں -
٤ ڈرانا - ڈرنا - گنبد ٥ نہیں قوت مخفف لاحول لاقوۃ الا باللہ ٦ انگریزی میں ہچک کو کہتے ہیں اور
ہندی میں سوراخ کو کہتے ہیں ٧ دیر میں ہونیوالا ٨ کوفہ کے نزدیک ایک شہر ہے ٩ عرب میں ایک
قلعہ ہے اور ایک قبیلہ ہے ١٠ فاصلہ کرنیوالا احمد کرنے والا ١١ بالفتح میم عراق میں ایک شہر ہے
بالضم میم - رسانندہ ١٢ مردانِ بے زوجہ ١٣ انگلیوں کی نوکیں ١٤ ایک سفید پرندہ ہوتا ہے -

خصائل (عادتیں)	رسائل (خطوط، رسالے)	زلازل (زلزلہ واحد ہے)	سلاسل (زنجیریں)	سواحل (کنارے)	شمائل (عادتیں)	صلاصل[1]	عنادل[2]
فضائل (فضیلتیں)	فواضل (بزرگیاں)	فواصل	قبائل	قوافل (قافلے)	متاہل (عیالدار)	متأمل (فکرمند)	متوصل (رخنہ دار)
مداخل (مکانات)	مماثل (مشابہت کرنے والا)	متحمل (بردبار)	مراسل	مسائل (مسئلے)	معامل (معاملہ کرنے والا)	متعجل[3]	مفقل (خورد)
مفاصل (بہت سے جوڑ)	مقاتل (لڑنے والا)	متمایل (جھکنے)	منازل	نوازل[4]	نوافل	ہیاکل[5]	حمائل
مشاکل[6]	مقابل	شواغل (بہت سے شغل)	مشاغل (بہت سے کام)	مشاعل	مراحل (منزلیں)	.	.
نفل[7]	تحمل (جھیلنا)	سجل[8]	قزل (سرخ)	مُمل (ملول کرنے والا، رنج دینے والا)	ابل (اونٹ)	ماحبل	متکفل (ذمہ دار)
مستقل (پائدار)	مشتمل (شامل)	منفعل (شرمندہ)	منتقل (بدلنے والا)	معتدل (برابر)	مضمحل (پژمردہ)	مشتعل (شعلہ ور)	منفصل (علیحدہ)
معتزل (گوشہ نشین)	.	.	چیل	فیل	میل[9]	نیل	کھیل
ڈھیل	جھیل	بھیل	چھیل	ریل	سبیل	اکلیل (تاج)	انجیل[10]
تاویل[11]	تحلیل (کھونا، فنا کرنا)	تحصیل	تحویل (حوالہ کرنا)	تذلیل (ذلیل کرنا)	ترتیل[12]	ترسیل (بھیجنا)	تسہیل (آسان کرنا)
تعدیل (برابر کرنا)	تعجیل	تعلیل (علت بیان کرنا)	تعطیل	تعمیل	تقلیل (کم کرنا)	تمثیل (مثال دینا)	ہابیل[13]
تقبیل	تنزیل (بھیجنا، قرآن شریف)	تکمیل	تبدیل	ترحیل (روانہ کرنا)	زنبیل (تھیلا، جھولی)	اسرافیل[14]	اسرائیل

۱ بالفتح صلصل فاختہ یعنی بہت سی فاختئیں ۲ عندلیب واحد یعنی بلبل ۳ جلدی کرنے والا ۴ آفتیں مصیبتیں نازلہ واحد ۵ ہیکل (بڑی عمارت بتخانہ تعویز) کی جمع ۶ ہمشکل ہونے والا شخص ۷ وہ عبادت جسکے کرنے سے ثواب ہو اور نہ کرنے سے عذاب نہو ۸ قاضی یا حاکم کی مہردار دستاویز ۹ انگریزی میں سترہ سو ساٹھ گز کو کہتے ہیں یعنی آدھا کوس [illegible] ۱۰ حضرت عیسیٰ کی کتاب [illegible] ۱۱ [illegible] ۱۲ [illegible] ۱۳ حضرت آدمؑ کا بیٹا تھا جسکے بھائی قابیل نے مار ڈالا تھا ۱۴ ایک فرشتہ کا نام جو قیامت میں صور پھونکیں گے۔

ابیل	بخیل	وکیل	نزیل (آنیوالا)	مغیل (ببول)	محیل (حیلہ گر)	کفیل (ذمہ دار)	کسیل (رخصت)
قلیل	قتیل (مقتول)	قبیل (گروہ)	فصیل (شہرپناہ)	علیل (بیمار)	بدیل (عوض)	عقیل	عدیل (مانند)
طویل	شکیل	سبیل	رذیل	ذلیل	دلیل	رحیل (کوچ کرنا)	خلیل[۱]
جمیل	دخیل (داخل)	ثقیل (بھاری)	جزیل (مضبوط)	مستحیل (ناممکن، محال)	مستطیل (لمبا)	سلسبیل[۲]	زنجبیل
جبرئیل	•	پل	جُل[۳]	چُل	غُل	قُل[۴]	کُل
گُل	مُل (شراب)	بُلبُل	سُنبُل (خوشہ)	صلصل[۵]	قلقل[۶]	دُلدُل[۷]	کاکُل
قراوُل[۸]	تعلّل (حیلہ کر)	تامّل (فکر)	تبدّل	تجاہل[۹]	تجمّل (آرائش)	تحمّل (برداشت)	تخلّل (خرابی)
تخیّل (سوچنا)	تداخل (جوڑنا)	تداول[۱۰]	تزلزل (کانپنا)	تسلسل (پے در پے ہونا)	تساہل (سستی کرنا)	تشاکل[۱۱]	تطاول (لوٹنا)
تعقّل (سوچنا)	تغافل	تقابل	تغول	تکاسل (سستی)	تکاہل (سستی کرنا)	تکسّل (سست ہونا)	تکفّل (ضامن)
تمثّل (روبرو ہونا)	تموّل (مالدار ہونا)	تنقّل (کھانا کھانا)	تناول (کھانا)	تناسل (اولاد بڑھانا)	توکّل (بھروسہ)	•	•
رُول	طُول (لمبائی)	غُول (بھوت)	بھول	پھول	جھول	ڈھول	ٹولول

۱ حضرت ابراہیمؑ کا لقب ہے اور دوست کے معنی بھی ہیں ۲ بہشت کی نہر کا نام ہے۔
۳ گدھے کی جھول اور ہندی میں دھوکہ دینے کو کہتے ہیں ۴ ترکی میں غلام۔ اصطلاح میں فاتحہ
۵ فاختہ۔ گھوڑے کی پیشانی کی یال ۶ شیشہ سے شراب وغیرہ نکلنے کی آواز۔
۷ حضرت علیؓ کا گھوڑا ۸ برق انداز۔ فوج کا اگلا حصہ ۹ جان بوجھ کر نادان بننا۔
۱۰ باری باری سے کسی چیز کا لینا دینا۔
۱۱ باہم ایک شکل ہونا۔

واہول[۱]	کشکول (کاسۂ گدائی)	مبذول (دیا ہوا)	مجہول (نامعلوم)	مجبول[۲]	مخلول	محمول (لدا ہوا)	محصول
مخذول (خوار)	مرغول (پیچیدہ)	مرسول (بھیجا ہوا)	مسئول (سوال کیا ہوا)	مشغول (مصروف)	مصقول (صاف)	مغفول	معمول (دستور)
معلول (بیمار)	معزول (بیکار)	مغسول	مفعول	مفتول (بنا ہوا)	مقتول	مقبول	مکحول (سرمہ آلودہ)
منقول[۳]	موصول	•	حمول (صابر)	حلول (اترنا) (گھسنا)	خذول (خوار)	خمول (گمنامی)	خیول (ہٹنے سے گروہ)
دخول (داخل ہونا)	رسول (قاصد)	سیول (ندیاں)	شمول (شامل ہونا)	عدول (راہ سے پھرنا)	عفول (نفیس)	فحول[۴]	فضول
قبول	ملول	نزول (اترنا)	نطول[۵]	نقول (نقلیں)	وصول	حصول (فائدہ)	اصول[۶]
بتول (حضرت فاطمہ کا لقب)	جہول (نادان)	ہبول	فصول (نسلیں)	•	•	•	•

باب میم

آم	بام	جام	خام	دام	رام	سام[۷]	شام
عام	قام (رنگ)	کام	گام	مام (مادر)	نام	وام (قرض)	•
ابہام[۸]	ابرام[۹]	اتمام (پورا کرنا)	اجرام[۱۰]	اجسام	آجام (غابات)	احرام[۱۱]	آرام
اسلام	اصنام (صنم کی جمع)	اعلام (آگاہ کرنا)	اعمام[۱۲]	اعوام	اغلام	اقوام	اقدام
احکام[۱۳]	الہام	آلام (جمع الم کی)	الزام	انعام	اندام (بدن)	انجام	اوہام (وہم کی جمع)

۱ جانوروں کو اڑانیکی شکل جو کھیتوں میں بنائی جاتی ہے ۲ پیدائی ہوئی۔ طبعی ۳ نقل کیا ہوا اور مناہی مسئلہ ۴ فحل دنیا کی جمع ۵ دھارنا۔ دوا کا پانی کسی عضو پر ڈالنا ۶ جڑیں۔ تال۔ اور ایک علم ۷ ورم۔ جیسا سرسام یعنی ورم سر۔ اور رستم کا دادا ۸ پوشیدہ رکھنا۔ انگوٹھا ۹ مال دینا۔ ستانا ۱۰ بہت سے جرم ۱۱ لباس حاجیاں۔ ارادہ ۱۲ عم کی جمع چچا ۱۳ بہت سی آئینیں

ایتام[1]	آیام	بادام	بدنام	بسطام (شہر معروف)	بہرام	حمام	حجام
حکام	خدام	خودکام	خیام[2]	دشنام	رسام (مصور)	سرسام	صمصام (تلوار)
ضرغام (شیر)	علام (عالم تر)	عوام (عام کی جمع)	فرجام	قمقام[3]	گمنام	مادام (جب تک)	ناکام
نمّام (چغلخور)	اسقام (بیماریاں)	ہنگام (خیمہ دوز)	خیّام	•	•	تمام	جذام
حرام	خرام	حسام (تلوار)	حطام[4]	ختام (مہر لگانا)	پیام	دوام (ہمیشہ)	رخام[5]
سقام (جمع مریض کی)	سلام	سہام[6]	صیام (جمع روزہ کی)	طیام	ظلام (ظلمت)	عظام[7]	غلام
قوام	قیام	کدام (کون)	کرام[8]	کلام	کنام[9]	لجام (لگام)	مدام
مشام (خوشبو)	مقام	مرام (مراد)	منام	مہام ([illegible])	نظام (بندوبست)	نیام (میان)	ہمام (سرگروہ)
ہوام[10]	امام	گدام	لگام	اتہام[11]	احتشام (شان)	احتلام	اختتام
ارتسام[12]	انتقام	اعتصام (پکڑنا)	التیام (زخم بھرنا)	التزام[13]	انصرام (تمام ہونا)	انقسام (بانٹنا)	انتقام
اہتمام	مستہام (عاجز)	مستدام (ہمیشہ)	ناتمام	نمک حرام	عمر خیام[14]	مدارالمہام[15]	علی الدوام (ہمیشہ)
دارالعلام	لاکلام	دارالسلام	•	بم	جم (تم بادشاہ)	چم (چلنا)	خم

[1] جمع یتیم کی [2] خیمہ کی جمع [3] بڑی چھری۔ سردار [4] ٹکڑا۔ ریزہ۔
[5] ایک قسم کا سفید پتھر [6] تیر۔ حصہ [7] بہت سے بزرگ [8] بزرگ کی جمع۔
[9] آشیانہ۔ چارپایوں کے رہنے کی جگہ جسکو ہندی میں گوٹھان کہتے ہیں [10] سانپ بچھو وغیرہ
[11] تہمت لگانا [12] لکھنا۔ نقش کرنا [13] کوئی بات لازم کرنا [14] فارسی شاعر کا استاد۔
[15] وزیر۔ فوج کا افسر۔

دمم	رَمم بھاگنا	سمم	شمم [1]	صمم بہرا پن	کمم	عمم	رفم منہ
نمم	ذمم گناہ	شمم [2]	ہمم	یمم دریا	اَبکم گونگا	ادہم [3]	اسلم سلامت
اعظم	اعلم دانا تر	اقدم بہت آگے	اکرم بزرگ تر	باہم	پرچم پھریرا	بیگم	بیہم
توام ملے ہوئے	جاجم	حاتم	خاتم انگوٹھی	خرّم خوشی	زمزم	ضیغم شیر	طارم بالاخانہ
عالم دنیا	ماتم	مبہم [4]	محرم	محکم	مرہم	مبرم	معصم کلائی
معلَم منقش	موسم	ہمدم	بلغم	شبنم اوس اولہ	ریشم	سرگم	جہلم ندی مشہور
مقدم	ضخیم	فراہم	مقدّم [5]	مسلّم [6]	معلّم [7]	مکرّم صاحب عزت	مترجم
محرّم [8]	سپرغم	مستحکم مضبوط	نخل مریم [9]	نیر اعظم سورج بڑا ستارہ [10]	.	.	.
اِرم بہشت	اتم پورا	اصم بہرا	ابکم گونگا	اعم عام تر	الم	اُمم امت کی جمع	ادہم [illegible]
بہم	بقم مجیٹھ	حرم [10]	حجّم حجامت	حشم نوکر چاکر	حِکم حکمتیں	خادم نوکر چاکر	خیم بہت سے خیمے
رقم	ستم	شیم عاشق	صنم بت	ظُلَم تاریک	عجم [11]	عدم نہ ہونا	علم
قیم	کرم	نعم [12]	نغم نغمہ	سقم بیماری	ہمہم ہمت والا	شکم	غنم بکری

[1] نوحہ و فریاد۔ نفرت [2] ایک چیز میں دوسری چیز ملانا۔ یعنی طرح کے مصرعہ میں دوسرا مصرعہ ملانا [3] سیاہ۔ سیاہ سانپ۔ زنجیر بیڑی۔ سیاہ اسپ [4] چھپا ہوا۔
[5] بوزن مصطر۔ سردار۔ دلیر۔ جودی۔ اور اول و ثالث مفتوح۔ واپس آنا۔ قدمگاہ۔
[6] سلامت رکھا گیا [7] نقش دار۔ نشاندار۔ اور لام مشدد سے شاگرد [8] حرام کیا گیا حرام رکھا گیا۔ نام اول ماہ سال قمری کہ اسمیں جنگ حرام تھا [9] وہ درخت جسکے نیچے حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے تھے
[10] مکہ معظمہ۔ پردہ نشین۔ مقام پردہ [11] عرب کے علاوہ ملک خصوصاً ایران [12] بفتحتین۔ ہاں اور بکسر اول ترنم

درم	تلم	جام جم[1]	خوش قلم (خوشخط)	لاجرم (بالضرور)	صبا جرم	منتظم (آراستہ، درست)	بیت الحرم (کعبہ)
سبہ قلم[3]	•	بزم	جزم (مضبوط)	حزم (دور اندیشی)	رزم (لڑائی)	عزم (ارادہ)	آرزم (جنگ)
ریم	سیم	ریم (پیپ)	رہیم	اقلیم (ملک)	تتمیم (پورا کرنا)	ترقیم	ترمیم (مرمت کرنا)
تیم	تسنیم[4]	تعمیم (عام کرنا)	تعلیم (سکھانا)	تقدیم	تعظیم	تعجیم (عزت دینا)	تفہیم (سمجھانا)
تقویم (جنتری)	تقسیم (بانٹنا)	تکریم (آبرو، عزت)	تنظیم (بندوبست)	تنجیم[5]	تلثیم	تصمیم (مضبوط ارادہ کرنا)	تہییم
اثیم (گنہگار)	اذیم	جحیم (دوزخ)	جسیم (فربہ)	حطیم[6]	حکیم	حلیم (بردبار، نرم)	حمیم (گرم پانی، رشتہ دار)
ذمیم (برا)	رجیم (مردود)	سقیم (بیمار)	سلیم	سہیم (شریک)	صمیم (مضبوط)	شمیم (خوشبو)	عدیم (ناپید)
عظیم (بڑا)	عقیم (بانجھ)	علیم	عمیم (تمام، کمال)	غنیم (دشمن)	فہیم	قدیم (پرانا)	کریم
کلیم	گلیم (گدڑی، خرقہ)	لئیم (کمینہ)	مقیم (ساکن)	ندیم (ہمنشین)	نسیم	نعیم (ناز، بہشت)	[illegible]
وسیم (حسین)	یتیم	دار النعیم (جنت)	دست کلیم (ید بیضا)	داب شلیم[8]	•	•	•
آلم (الم رساں)	حاکم	خادم	دائم (ہمیشہ)	راحم	راقم	سالم (درست)	صارم (تلوار)
ظالم	عالم	عازم (ارادہ کرنے والا)	قائم	قاسم (بانٹنے والا)	کاظم[9]	ستم	لازم

[1] ایک کتاب ہے۔ جمشید کا جام مشہور ہے [2] کعبہ شریف کی حدود کی اندر کے جانور وغیرہ۔
[3] معشوق ملیح۔ سانولے رنگ کا معشوق [4] بہشت کی نہر کا نام [5] ستارہ شناس ہونا ستارہ شناسی [6] ایک قسم کا خوشبودار چمڑا چہرہ۔ دیباچہ [7] کعبہ شریف کی مغربی دیوار۔
[8] راجہ ہند داہر عظیم حاکم تھا۔
[9] حضرت امام موسیٰ ابن جعفر صادقؑ کا لقب تھا۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
منعم (تونگر)	مسلم (صاحب اسلام)	مولم (رنج دہندہ)	نائم (سونے والا)	ناظم (بندوبست کرنے والا)	نادم (شرمندہ)	ہاضم (ہضم کرنے والا)	ہادم (برباد کرنے والا)
آثم (عاصی)	اکارم (اکرم واحد)	بہائم (چوپائے)	جرائم (خطائیں)	خواتم (مہر کی جمع)	دعائم [1]	دہائم (بڑا تھیلا)	سلالم [2]
شمائم [3]	عزائم	عمائم (دستاریں)	غمائم (ابر)	غنائم (بکریاں)	قوائم (ستون)	لوازم	مناعم
متحتّم (لازم)	مراحم (مہربانیاں)	مراہم (بہت مرہم)	مزاحم (مانع)	مساہم (شریک)	مظالم (ستم ہا)	معلّم (اوستاد)	مکارم (مہربانیاں)
ملازم	ملائم (نرم)	متبسّم (مسکرانے والا)	متلاطم (موجزن)	متراکم (ہجوم)	متکلّم (بولنے والا)	متعلّم (طالب علم)	مترنّم (گانے والا)
منجّم (نجومی)	۰	اُم	تُم	تخم (مثلاً)	دُم	سُم	قُم (اٹھ)
گُم	انجُم (اختر)	تحکّم (حکومت)	ترحّم (رحم کرنا)	سرگم	کژدم (بچھو)	تورّم (سوج جانا)	ترنّم (گانا)
تصادم (لڑ جانا)	تعلّم (سیکھنا)	تظلّم (فریاد کرنا)	تقدّم (آگے ہونا)	تکرّم (عزت دینا)	تکلّم (بولنا)	تلاطم (موج مارنا)	تنعّم [4]
تبسّم (مسکرانا)	تراکم (ہجوم کرنا)	تلازم (لازم ہونا)	توہّم (وہم کرنا)	دیو مردم (بد ذات لوگ)	۰	۰	۰
بُوم	پُچھم	رُوم	مشئوم (منحوس)	خرطوم (سونڈ)	مجزوم [5]	محروم (ناامید)	مختوم (مہر کیا ہوا)
محکوم (تابعدار)	مخدوم	مذموم	مرحوم (رحم کیا ہوا)	مرسوم (تنخواہ)	مرقوم	مسموم (زہر کھایا ہوا)	معصوم
معدوم (گم)	معلوم	مفہوم (مطلب)	مغموم (غمگین)	موہوم (وہم کیا ہوا)	زقوم [6]	۰	۰
رسوم	عموم	سموم (گرم ہوا)	ظلوم (ظالم)	ہموم (بہت سے غم)	علوم (علم واحد)	قدوم (پاؤں آنا)	لزوم (لازم ہونا)

[1] پایہ تخت ستون ہا۔ عمارت [2] خیبر کے سات قلعوں میں سے ایک ہے۔
[3] شمیمہ (خوشبو) کی جمع ہے [4] عیش و آرام میں رہنا۔
[5] کاٹا گیا۔ یقین کیا گیا [6] تھوہڑ کا درخت۔

نجوم (اختران)	ہجوم	ہموم [1]	ام العلوم [2]	•	سقم (بیمار)	عرم (بڑی)	[illegible]
منقسم (بٹا ہوا)	منہدم (گرا ہوا)	منتقم (بدلہ لینے والا)	منتظم (درست)	•	•	•	•

باب نون

آن [4]	بان [3]	پان	جان	ران	سان	کان	[illegible]
نان	ہان	شان	آبان [6]	اتقان (مضبوطی)	احسان	احزان (بہت سے غم)	احصان
احیان (اوقات)	اخوان (برادران)	ادیان (دین کی جمع)	اذعان (فرمانبرداری)	ارکان (ستونہا)	ارزان	ازمان (زمانہا)	آسان
اعلان (ظاہر کرنا)	اعوان (بہت مددگار)	اعیان [7]	افنان	افغان (نالہ فریاد)	اقران (ہمسائے)	اکوان [8]	الوان [9]
آوان (زمانہا)	امکان (طاقت)	انسان	انبان (تھیلا)	اوثان (اصنام)	اوطان	آران	ایوان
ایقان (یقین کرنا)	ایمان	ابران	ایشان	باران (مینہ)	پایان (انتہا)	پالان	بحران [10]
بران (تیز)	بریان	پرسان	بستان	پستان	بنیان (بنیاد)	پنہان	بہتان
پیران [11]	پیکان	پیمان	تابان	تبیان (ظاہر کرنا)	ترخان [12]	توران	[illegible]
ثعبان (اژدہا سانپ)	جانان	جریان (جاری ہونا)	چندان	جویان	چوپان (چرواہا)	چوگان (بلا)	حیران

لہ ہم بمعنی غم ۲ے علم صرف جس سے ہر علم کے قواعد نکلتے ہیں ۳ے نقش پکڑنیوالا۔ منقش ہونیوالا ۴ے نون غنہ و نون ظاہر۔ ادا۔ طرز ۵ے عرب میں ایک خوشبو ہے۔ فارسی میں اردو کو کہتے ہیں۔ ہندی میں تیر کو کہتے ہیں آن بان بمعنی طرز۔ ادا ۶ے عقرب میں آفتاب گرنے کا زمانہ۔ ماہ اگھن ۷ے عین بمعنی آنکھ چشمہ۔ امیر خاص کی جمع ہے ۸ے کون کی جمع و دنیا ہے ۹ے جمع لون۔ انگھا ۱۰ے بیماری کے زور کے دن ۱۱ے افراسیاب کا وزیر۔ اور پہلوان تھا

[illegible] شخص جو کسی [illegible] ۱۳ے [illegible] زر نقد ۲۰۰۰ - پرگنہ

کوہان (کبڑ)	کیوان (سنیچر)	گیہان (دنیا)	گیلان (ایک شہر ہے)	لبنان (ایک پہاڑ ہے)	لحیان[1]	نعمان	لمعان (چمک)
مرجان (مونگا)	مژگان (پلک)	عہمان	مبدان	میلان (رغبت)	نالان	نادان	نازان
نکلان (استاد)	نیسوان (عورتیں)	نسیان (بھول)	نقصان	ندمان (نادم)	نگران (فکرمند)	نیران	وجدان[2]
ویران	نعمان (ایک شاہ تھا)	ہامان (فرعون کا وزیر)	ہذیان	ہمیان (تھیلی)	ہیجان (جوش میں آنا)	سلطان	غلیان (جوش کرنا)
ہجران	یزدان	یرقان	یکران (سرخ رنگ گھوڑا)	یونان	بدخشان	پشیمان	بیابان
توامان	خراسان (نام ملک)	خرامان (شاداں)	خیابان (کیاری)	درخشان	زمستان (جاڑا)	زنخدان	سپندان
ستوان[3]	شتابان	صفاہان	دبستان	نیزوان	فراران	قدرخان[4]	گریبان
گلستان	مسلمان	مغیلان	نریمان (رستم کا باپ)	نگہبان	نمایان	نیستان	ہراسان
استحسان[5]	اطمینان	بازرگان (سوداگر)	تابستان (گرمی)	خانسامان	سرگردان	شاہ ترکان (افراسیاب)	نافرمان
ماہ کنعان (حضرت یوسف)	شادروان[6]	سحرگاہان	آبحیوان (آب حیات)	پیر کنعان[7]	ابوریحان[8]	بلاگردان[9]	خط ریحان[10]
سرابستان[11]	ام الصبیان[12]	مرغ سلیمان (ہدہد)	۔	نشان	بیان	امان	توان
ثمان (آٹھ، ہشت)	جبان (نامرد)	جوان	جہان	جنان	چکلان (ٹپکنے والا)	چمان (لہراتا ہوا)	خلّان (خلیل کی جمع)

۱؎ مرد در ویش دار۔ اور رمل کی ایک شکل کا نام ہے ۲؎ کھوئی ہوئی چیز کو پانا ۳؎ مجوسیوں کا قبرستان ۴؎ چین یا ترکستان کے بادشاہ کا لقب ۵؎ خوبی۔ پسند کرنا۔ آفریں کرنا۔ ۶؎ فرش۔ پردہ۔ خیمہ۔ سائبان ۷؎ حضرت یعقوب علیہ السلام ۸؎ علم ہیئت کے ایک استاد کا نام ۹؎ نثار۔ صدقہ۔ قربان ۱۰؎ ایک خط ہے جیسے۔ آنانکہ۔
۱۱؎ اصل میں بوستاں سرا تھا۔ یعنی پائیں باغ۔
۱۲؎ بچوں کی مرگی کی بیماری کا نام۔

خوان	دخان (دھواں)	دکان	دُمان (پرغصہ)	دہان	روان	زبان	زیان
ضیمان (ضامن)	طغان (نام بادشاہ)	شبان	عوان (غلام)	عیان	فتان (فتنہ انگیز)	فشان	فغان
فلان	قِران (ملنا)	کتان [۱]	کران (کنارہ)	گران (بھاری)	کلان	کمان	گمان (شبہ خیال)
مکان	مغان [۲]	مِہان (ذلیل)	نوان (ناتواں)	نہان	ہمان (وہی)	یمان (یمن کا بادشاہ)	عنان
اوان [۳]	ارغوان	ارمغان (تحفہ)	آبدان (حوض)	پہلوان	اردوان (نام بادشاہ)	ارسلان (شیر غلام)	آستان (چوکھٹ)
استخوان	آسمان	آشیان	امتحان	اصفہان	افتنان (احسان کرنا)	باسنان (تیغ بہم)	بادیان (سونف)
پاسبان	باردان (تھیلا)	پرنیان [۴]	بوستان	بہرمان (یاقوت)	بیلقان (نام شہر)	تابدان (روشندان)	ترجمان [۵]
جاودان	چیستان (معمہ)	حکمران	خانمان	خاکدان (دنیا)	خاندان	خیزران [۶]	داستان
درمیان	دودمان (خاندان)	دوکدان (چرخہ)	دوزبان (بے ایمان)	رائگان (مفت)	روشنان (ستارے)	ریسمان (رسی)	زعفران
ساربان	سائبان	سخت جان	سرگران	شائگان [۷]	شادمان	ضیمران (گل ریحان)	طیِ لسان (خاموشی)
عشر خوان (نوآموز)	عنفوان (شروع جوانی)	فرقدان [۸]	فیلبان	قدردان	قیروان [۹]	کامران	کاروان (قافلہ)
کہکشان	گردگان (اخروٹ گیند)	گلفشان [۱۰]	کنفکان (دنیا)	گورگان (عیش کے لائق)	لامکان	گورخان [۱۱]	ماکیان (مرغی)

۱ السی - ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۲ بہت سے بت پرست ۳ بالمد بہت سے کان - بالفتح - بانگ نماز۔
۴ ایک قسم کا منقش ریشمی کپڑا ۵ ایک زبان دوسری زبان میں ترجمہ کرنا ۶ یائے مجہول اور زا ساکن درخت بید ۷ لائق۔ شاہ پسند - ایک خزانہ کا نام تھا ۸ قطب کے پاس دو ستارے ہیں۔
۹ مغرب کی انتہا میں شہر ہے ۱۰ پھلجھڑی درخت جھو۔
۱۱ ایک چینی بادشاہ تاتاری تھا - گیرکن۔

مرزبان (مالک زمین)	مستعان (مددگار)	مہرجان[1]	ناتوان	ناودان (پرنالہ)	ناگہان (یکایک)	نردبان (زینہ)	مہربان
نوجوان	نوربان (تحفہ)	ہمگنان (تمام)	نیمجان	ہمعنان (ساتھی)	قہرمان (حاکم)	خاطرنشان	نوشیروان
ہندوستان	شیوازبان (فصیح)	چنگیزخان[2]	انارزان	قرطغان[3]	ہزارداستان (بلبل)	قزل ارسلان[4]	گنج شایگان[5]
زنگہ شادران (ایرانی پہلوان)		•	•	تن	زن	دن	ظن (گمان)
فن	من	بدن	پیشن (ایک مقام ہے)	جشن	چکن	حسن (نیک)	حزن (غم)
چمن	ختن	پیرن (ثریا)	تیزن (چھپکلی)	تمن (فوج / دس ہزار آدمی)	خشن (کھال)	دخن	دکن
ردمن (کوڑی)	ذقن	رسن	زغن (چیل)	زمن	سخن	سکن[6]	سمن (چنبیلی)
دہن	سنن (سنت واحد)	عدن (بہشت)	فتن (فتنہ واحد)	فطن (زیرکی)	کفن	لگن	مجن (ڈھال، سپر)
محن (محنت واحد)	مسن[8]	منن (احسانات)	وطن	یمن (ایک شہر ہے)	علن (ظاہر)	لسن (فصاحت)	لبن (دودھ)
گشن (ہجوم)	انجمن	بادزن (پنکھا)	اورمن[9]	تہمتن (رستم)	کرگدن (گینڈا)	گورکن	ذوالمنن[10]
مبرہن (ظاہر)	ممتہن[11]	نارون[12]	نسترن (سیوتی)	یاسمن (چنبیلی)	گلبدن	پیرہن	نورتن
بانکپن	پنجتن	بیت الحزن (تنگ مکان)	•	-	احسن	ارغن[13]	الکن (گونگا)

[1] آفتاب کا میزان میں رہنے کا زمانہ [2] ایک ظالم تاتاری بت پرست تھا [3] عراق کے ایک بادشاہ کا نام تھا [4] اسکے معنی سرخ شیر ہیں۔ ایک بادشاہ کا نام تھا [5] بڑا خزانہ خسرو پرویز کے بڑے خزانہ کا نام تھا [6] بال بچے آرام کا سامان [7] ایک جزیرہ ہے جہاں موتی پیدا ہوتا ہے [8] سان رکھنے کا آلہ۔
[9] ایک راگ یا گانا ہے [10] صاحب احسانات [11] خوار۔ ذلیل [12] ایک خاص قسم کا درخت انار بہت خوبصورت گل [13] بفتح الف وفین۔ ارغنون۔ افلاطون کے ایجاد باجہ۔

آہن (لوہا)	اوزن [۱]	اہمن	بہمن [۲]	بیزن [۳]	توسن (گھوڑا)	چندن	جوژن (جادوگر)
جوشن [۴]	دامن	درزن (سوئی)	دشمن	روغن	روشن	روزن	رہزن
ریمن (مکار، سرکش)	سوسن	سوزن (سوئی)	شیون (رونا)	قارن [۵]	قدغن (تاکید)	قطزن	گردن
گلشن	گلخن (بھاڑ، چنگاری)	کمزن (کم ہمت)	کوہکن [۶]	کودن (غبی)	لادن (ایک خوشبو ہے)	مامن (امن کی جگہ)	مخزن
مسکن (موٹا کپڑا ہوا)	مسمن	معدن (دکھدان)	ہاون (اوکھل)	بچپن	ساون	منجن	انجن
برتن	لچھن	درجن [۷]	آسن	لندن	کندن	جرمن	اسٹیشن
ذوالیزن [۸]	استردن (مونڈنا)	پیراہن	خوشدامن (ساس)	متعین (مقرر)	قلمزن (نقشی)	مثمن (ہشت گوشہ)	مدوّن
مزین (آراستہ)	منوّن [۹]	ملوّن (رنگین)	معین	•	•	•	•
رامین	دِین	کمین (دشمن)	طین (نمناک)	لین (نرم)	آذین (آرائش)	آگین	آمین (ایسا ہو)
بالین (سرہانا)	برزین [۱۰]	پرچین (باگڑ)	پیشین (پہلا)	تنین (سانپ)	تخمین (اندازہ)	تدوین (جمع کرنا)	تحسین (تعریف)
تدفین (دفن کرنا)	ترقین [۱۱]	تسخین (گرم کرنا)	تزئین (آراستہ کرنا)	تبغین	تمکین	تضمین (شامل کرنا)	تسمین (موٹا کرنا)
تکفین (گاڑنا)	تکوین (پیدا کرنا)	تلقین (سکھانا)	تمکین (بردباری)	تنوین [۱۲]	توہین (بےعزتی)	خواقین (خاقانی واحد)	دفتین [۱۳]

۱ اوزیدن بمعنی ڈالنا۔ اسکا امر ہے ۲ بالفتح شاہ و پہلوان ابن اسفندیار تھا۔
۳ ایرانی پہلوان ابن گودرز تھا ۴ زرہ کی طرح آہنی کوٹ بازو بند ۵ رستم کا ہمعصر پہلوان تھا۔
۶ شیریں کا عاشق تھا ۷ بارہ عدد کو انگریزی میں کہتے ہیں ۸ شاہ یمن مشہور نیزہ باز۔
۹ تنوین والا حرف جیسے نورٌ کی ر ۱۰ ایک آتشکدہ کا نام تھا۔ اور آگ ۱۱ نقطہ لگانا۔
اعراب لگانا۔ کتاب کو آراستہ کرنا ۱۲ دو زبر۔ دو زیر۔ دو پیش۔
۱۳ مقوی۔ پٹھا جس میں کاغذ وغیرہ حفاظت سے رکھتے ہیں۔

دیرین (پرانا)	ژوبین (برچھی)	زیرین	سجین [1]	سرگین (گوبر)	سکین (چھری)	سیمین	سنگین
شاہین (ایک پرندہ ہے)	علیین (جنت اعلیٰ)	عنین (نامرد)	غزنین (شہر ہے)	غسلین [2]	فرزین [3]	قالین	کابین (عورت کا مہر)
گرگین [4]	مسکین	نسرین	تمکین	نوئین [5]	نوشین (میٹھا)	آئین	پروین [6]
زرین	یاسین [7]	حور العین [8]	•	قوانین	شرائین [9]	خراطین (کیچوا)	نخستین
شلائین	مضامین	شیاطین	براہین [10]	ابن سیرین [11]	بہرام چوبین [12]	برین (بلند)	پسین (پچھلا)
پشین [13]	تگین (پہلوان)	جبین	چمگین (گوموت)	جنین [14]	ذہین	شمرین	سہمین (مرتا)
طنین [15]	عرین (جنگل)	غرین [16]	قرین	حسین	گزین (گارہ)	کہین	لعین
مبین (ظاہر، ظاہر کرنا)	متین (مضبوط)	مکین	نشین	نگین	وہین	یقین	یہین
کمین (گھات)	نہیں	آستین	اربعین [17]	آفریں	سبلتین (مونچھ کا)	پوستین	بیقرین (ہمشکل)
جانشین	خارچین [18]	خشمگین	سامعین (سننے والے)	سہمگین (خوفناک)	نازنین	ہمچنین	یاسمین (یا چنبیلی)
دوربین	عرق چین (رومال)	ماء معین [19]	مستعین [20]	ساتگین (جام)	ترنجبین	سبکتگین	حبل المتین [21]

۱ دوزخ کا ایک طبقہ ہے قید سخت ۲ پیپ وغیرہ اور ایک چشمہ ہے دوزخ میں ۳ زیر شطرنج (کوئیں) عقلمند ۴ ایک ایرانی پہلوان تھا ۵ داماد۔ امیر۔ بادشاہ۔ شاہزادہ ۶ عقد ثریا۔
۷ ایک سورت ہے قرآن کی اور آل حضرت صلعم کا نام ۸ بڑی آنکھوں والی عورت۔
۹ شریان کی جمع ۱۰ دلیلیں ۱۱ تعبیر خواب کے عالم کا نام تھا ۱۲ ہرمز کا صاحب تھا۔
۱۳ کیقباد کی لڑکی کا نام ۱۴ پیٹ کے اندر کا بچہ ۱۵ مکھی مچھر وغیرہ کی بھنبھناہٹ۔
۱۶ قبیر کے ساغر میں بمعنی مشہور رہے ۱۷ چلا چالیس دن کا جو ہوتا ہے۔
۱۸ کانٹوں کی باڑ ۱۹ رواں پانی صاف پانی۔
۲۰ مدد چاہنے والا ۲۱ قرآن شریف۔ دین۔

بیس القرین	•	•	•	ون	ان	سن	جن
پن	آمن (برابر امن)	باطن	خازن (خزانچی)	خائن (بے ایمان)	دائن (دیندار)	راہن[2]	ضامن
ثامن (آٹھواں)	طاعن (طعنہ زن)	فاطن (عاقل)	صافن[3]	کاہن (نجومی)	لاکن (لیکن)	محصن[4]	محسن (احسان کرنیوالا)
مزمن (پرانا، لنگڑا)	مسکن (ٹھہرنیوالا)	ممکن	موطن (وطن)	مومن	مسمن (موٹا کرنیوالا)	معاون (مددگار)	خزائن
دفائن (دفینے)	قرائن (قرینے)	محاسن (داڑھی)	مخازن (خزانے)	معادن	مہیمن[5]	موتزن[6]	متضمن (شامل)
متوطن	متکوین[7]	متلون[8]	مطمئن[9]	ممتحن[10]	مقترن[11]	•	•
افزون	افسون	افیون	اکنون (اب)	اکسون[12]	آمون (دریا ہے)	بیچون (خدا)	بیرون
جیحون (نام دریا)	خاتون	فسخون (رات کا عمل)	ذوالنون[13]	شمعون[14]	طاعون	عرجون[15]	قارون
کانون (بھٹی)	گردون	قانون	گلگون	مامون (امن میں)	محزون (غمگین)	مختون[16]	مرہون (رہن کیا ہوا)
مشحون (پر)	مصئون (محفوظ)	مضمون	مظنون (گمان کیا ہوا)	معجون	مفتون (عاشق)	مکنون (پوشیدہ)	مجنون
ممنون	موزون	میمون (بندر)	ہارون	ہامون (جنگل)	زیتون	افلاطون	بوقلمون[17]
پیرامون[18]	سقلاطون	گوناگون (بانات)	کتابون[19]	ہمایون (مبارک)	ہمیدون (ابھی)	ربع مسکون (دنیا)	بیچگون

[1] برابر یار [2] رہن کرنے والا [3] پنڈلی کی رگ ہے فصد لیجاتی ہے [4] جورو والا مرد۔
[5] مہربان۔ نگہبان [6] اذان دینے والا [7] پیدا ہونے والا [8] رنگ بدلنے والا۔
[9] پُر اطمینان [10] امتحان دینے والا [11] نزدیک۔ نزدیک والا [12] قسم سیاہ کپڑا۔
[13] ایک ولی کامل تھے [14] عیسیٰ علیہ السلام کے حواری۔ حضرت یوسف کے بھائی کا نام۔
[15] خمیدہ لکڑی [16] ختنہ شدہ [17] ایک قسم کا کپڑا [18] گرداگرد۔ آس پاس۔
[19] اسفندیار کی ماں کا نام۔

چون	دون (کمینہ)	جون (مشہور کیڑا)	کون	ہون (بے عزت)	گون	نون [1]	برون
حرون [2]	شئون (شان کا واحد)	درون	زبون (حقیر)	ستون	سرون (سینگ)	سکون	سنون (منجن)
عیون [3]	فزون	فنون	قرون [4]	نگون (نیچا الٹا)	جنون	فسون	شگون
بطون (جمع بطن)	ہمیون	ارغنون	اندرون	بے ستون [6]	انگلیون (انجیل)	بے سکون [5]	ذوفنون
سرنگون (الٹا)	نیلگون	واژگون (واژگوں الٹا)	•	•	بُن (جڑ)	دُھن (خیال)	سُن
کہُن	کن مکن	ادھیڑبن	•	تحزن (غم)	تفطن [8]	تعفن (بدبو)	تعین
تغابن (افسوس)	تفتن [9]	تلون [10]	تکون [11]	تمکن [12]	تمرن [13]	تمدن [14]	تیقن [15]
توطن (رہنا)	تمتن	ناخن	•	•	•	•	•

باب واو

بو	نو	جو	خو	رو	سو (طرف)	مو	آتو (استاد)
آلو	آہو	اُلّو	بازو	چاقو	گیرو	دارو	گبرو (نوجوان)
چلو	جگنو	لٹو (شیدا)	ابرو	تالو	آنسو	جادو	تیہو (کوا)
خستو (قائل)	ڈھگو (مکار)	دومو [16]	دورو (منافق)	زانو	قابو	کوکو (فاختہ)	گیسو

[1] مچھلی - تلوار خشب - زنخداں [2] سرکش [3] آنکھیں - پانی کے چشمے [4] بہت سے زمانے [5] گھوڑا - اونٹ [6] ایک پہاڑ ہے جس پر شیریں کی تصویر فرہاد نے تراشی ہے - [7] بے قرار [8] خوش فصاحت خوش شاخ ہونا [9] رنگ بدلنا [10] پیدا ہونا [11] قرار پکڑنا - [12] عادت ڈالنا [13] انتظام کرنا [14] یقین کرنا [15] ادھیڑ جسکی آدھی عمر ہو -

لولو	مرجو (امید)	مملو (پُر)	مینو (بہشت)	نازو (سرو)	شبرو (ماہ نت)	ہمدرو	پالو
آلو (چننا)	پہلو	کیخسرو	کدبانو ۱	ماہ رو	چاندرو	ارسطو	ترازو
تکافو ۲	تگلنو (زبردستی)	تگاپو (کوشش)	تپالو (زبردستی)	ہلاکو ۳	پرستو ۴	زردآلو	شہربانو
نوشدارو ۵	۰	۰	تفو	حلو (شیریں)	خلو (خالی ہونا)	رفو	سبو
سمو (بلندی)	عدو	علو (بلندی)	غلو ۶	کفو (کتبہ)	گلو	وضو	ربو (دمہ)
آبرو	بازگو ۷	آرزو	چارسو	جستجو	شستشو	طرقو ۸	گفتگو
ہوبہو	گلوشبو ۹	۰	۰	داؤ	سبھاؤ (مزاج)	گاؤ	لاؤ
تاؤ	ناؤ	پلاؤ	گھاؤ (زخم)	پچھاؤ	بھاؤ	بھراؤ	پٹاؤ
لداؤ	الاؤ ۱۰	چھڑکاؤ	۰	۰	تو	ضو	رو
گو	نو (نیا)	دو	بو	سو	جو	کو	کھو
دھو	تگ و دو (کوشش)						

۱ گھر کے مالک ۲ برابر ہونا ۳ چنگیز کا پوتا -
۴ بالفتح مشہور پرندہ - پرستک بھی کہتے ہیں ۵ ایک معجون ہے -
۶ حد سے گذرنا ۷ بیان کرنے والا -
۸ بچو - ہٹو - ایک قسم کا لفظ ہے الگ کرنے کا ۹ کھاؤ - پیو - ایک آیت ہے -
۱۰ ماہ محرم میں گڑھا کھود کر اسمیں آگ جلاتے ہیں جسمیں سواری کودائی جاتی ہے
۱۱ ماہ نو - یقین کرو - دلیر شجاع -

باب ہائے ہوز

آره	باره	پاره	چاره	ساره	شیاره (چالاک عورت)	فاره (چوہا)	باره
انگاره	پتیاره (بھوت)	پیغاره (طعنہ)	سیّاره	فوّاره	ناکاره	ہمواره (ہمیشہ)	نفس اماره
غبّاره	نظّاره[1]	•	خساره	شراره	طراره[2]	طیّاره (پرندہ)	عصاره
غراره	قواره (ٹکڑا)	کناره (کنارا)	کفّاره[3]	هراره	مکاره	مناره	ہماره (ہمیشہ)
استعاره	استخاره[4]	استفساره[5]	•	•	شناه	آه	باه
چاه	واه	راه	کاه	ماه	جاه	اکراه	افواه
آگاه	الله	استکراه (ناپسند کرنا)	•	خانه	دانه	بیگانه	بیداعه
پیمانه	مستانه	دیوانه	وردانه	بتخانه	غمخانه	جانانه	دستانه (ہاتھ کا موزہ)
دندانه	ریحانه (باغ)	شکرانه	فرزانه	کاشانه (مکان)	بہانه	چغانه	خزانه
زبانه (چنگاری)	زمانه	شبانه	فسانه	مثانه	یگانه	کرانه (کنارہ)	•
پنجاه	تنخواه	جانکاه[6]	خانقاه[7]	روباه	فاه فاه	والاجاه	اشتباه
شاہنشاه	•	پناه	پگاه (صبح)	تباه	جباه[8]	سیاه	زماه

[1] دیکھنے والے نظر کرنے والے۔ عربی میں بغیر تشدید نظارہ دیکھنا کسی چیز کا فارسی کیا تشدید سے ہے [2] چالاک عورت [3] گناہ کا معاوضہ [4] فال نکالنا۔
[5] مشورہ کرنا۔ مفت کام کرنا۔ جبراً کام لینا [6] جان کا گھٹانے والا۔
[7] فقیروں کے رہنے کا مکان [8] جمع جبین کی۔

شناه (تیرنا)	سپاه	فراه[1]	گناه	کلاه	گواه	اشتباه (شبہہ، دھوکہ)	۰
تازیانہ	شاخسانہ (مکر)	مالکانہ	ماہیانہ	ہندوانہ	آبیانہ	آئینہ	آدینہ (جمعہ)
پارینہ (کہنہ)	پشمینہ	پیشینہ (پہلا)	تخمینہ[2]	خاگینہ (مشہور طعام)	روزینہ	پودینہ	نودینہ[3]
جالہ	ژالہ (اولہ)	لالہ	نالہ	ہالہ	پرکالہ	بزغالہ	بتخالہ (آبلہ)
ملالہ	دنبالہ	سروالہ (پائجامہ)	گوسالہ (بچھڑا)	۰	۰	تازہ	غازہ
اندازہ	دروازہ	خمیازہ (انگڑائی)	جمازہ (اونٹ)	حوالہ	رزالہ	رسالہ	سلالہ (نطفہ)
غزالہ[4]	غلالہ (گیسو)	کلالہ (زلف)	نخالہ (بھوسی)	ازالہ (مٹانا)	لامحالہ	سورہ	تنورہ[5]
اجورہ (اجرت)	باکورہ (میوۂ نو)	تنبورہ	زنبورہ	ماثورہ (منقول)	مطمورہ (تہ خانہ)	معمورہ (آبادی)	۰
نافہ	محافہ (ڈولی)	حرافہ (چالاک عورت)	خرافہ	قیافہ	بالمشافہ	زرافہ[6]	۰
پایہ (درجہ)	سایہ	خایہ	کرایہ	کنایہ (اشارہ)	طلایہ[7]	پیرایہ (زیور)	۰
آمیہ (سیاہی)	چامہ (نظم، غزل)	خامہ	ہامہ	نامہ	پاجامہ	ہنگامہ	۰
چغامہ (قصیدہ)	ختامہ (مہر دار کاغذ)	دمامہ (نوبت)	شمامہ (خوشبو)	عمامہ	حمامہ (کبوتر)	یمامہ (جنگلی)	چارجامہ

۱؎ علاقہ ہرات میں شہر ہے فرح بھی لکھتے ہیں۔

۲؎ اندازہ کرنا ۳؎ حلوا جسمیں مغزیات ہوں۔

۴؎ ہرن کا بچہ ۵؎ پوشش جنگ زرہ وغیرہ ۶؎ جانوروں کے مشابہ۔

۷؎ رات کی گشت۔

باده	جاده (راه)	زاره	ساده	آماده	آزاده	بیجاده[1]	سجاده
اراده	براده	پیاده	زیاده	دساده (نرم کمان)	کباده (مسند)	خانواده	•
زینه	خزینه	حسینه	دفینه	قنینه (شیشه)	نفتینه (جوان عبد)	مدینه	کمینه
سکینه	سفینه	نگینه	آبگینه (کانچ)	•	•	تنابه (تویا)	نمابه (شراب)
خرابه (جنگل)	قرابه[2]	عصابه[3]	مشابه	کنابه	شهابه	عرابه	•
سنابه[4]	گرمابه (حمام)	نوشابه	همخوابه (زوجۂ منکوحه)	شبابه[5]	آفتابه	•	ریزه
ستیزه (جنگ)	پاکیزه	دریوزه (گدائی)	دوشیزه	آویزه	•	دمه	رمه[6]
همه	دمدمه (فریب)	زمزمه	همهمه (شیر کا گرجنا)	•	•	چیره (غالب)	خیره (حیران)
زیره	شیره	تبیره (نقاره)	جزیره	خمیره	ذخیره	وتیره (چلن)	نبیره (پوتا)
خطیره (گنبد)	همشیره	•	•	فائده	مائده[7]	قاعده	مشاهده (دیکھنا)
مجاهده (لڑائی)	معاهده (عہد کرنا)	•	•	نوشته	خوشه	دوشمه[8]	[illegible] (دہیز)
جگر گوشه	حرام گوشه[9]	•	جمنا	تیتله	وسیله	طویله	فتیله[10]

۱ زرد رنگ جوہر ۲ شراب کا شیشہ ۳ سر باندھنے کا رومال۔

۴ انگشت شہادت ۵ آگے بانے والا۔

۶ بکریوں کا غلہ یعنی ہٹر ۷ کھانے کا بھرا ہوا خوان۔

۸ دودھ دوہنے کا برتن ۹ نمک حرام۔

۱۰ فایتہ غلطی ہے۔ اصل لفظ فتیلہ ہے۔

قبیلہ	رسیلہ (خط)	•	جیفہ (حرام)	لیفہ [1]	خیفہ	وظیفہ	عفیفہ [2]
صحیفہ	لطیفہ	•	جرمیہ (جرم)	تمیمہ (تعویذ)	حلیمہ	ذمیمہ [3]	نمیمہ [4]
اسیمہ [5]	تحریمیہ [6]	•	برہ (بچہ)	ترہ (ترکاری)	زرہ (کمو)	بسرہ (خالص)	فرہ (زیادہ)
زرہ [7]	شرہ (حرص)	ابخرہ					

باب یائے

ناجی (آزاد)	حاجی	باجی [9]	پاجی	راجی (امیدوار)	ہاجی [10]	رواجی	باواجی
بادی [11]	عادی	وادی	ہادی	تہادی [12]	مبادی [13]	•	•
طاری [14]	عاری	قاری [15]	حواری	دراری [16]	مجاری [17]	متواری [18]	•
باسخی	ناشی [19]	نجاشی [20]	حواشی [21]	متلاشی	-	راضی [22]	قاضی
ماضی	اراضی [23]	تراضی (رضامندی)	ریاضی (علم ہندسہ)	منقرضی (گرا ہوا)	•	جافی	شافی (نام خدا)
صافی (آبدار)	کافی [24]	وافی (تمام)	ملاقی (پایا)	معانی	بشر حافی [25]	•	•

١ دوات کا صوف ٢ نیکبخت عورت ٣ خراب عادت ٤ چغلخوری ٥ پریشان -
٦ نسبت ننھیال ٧ بکری کا بچہ ٨ لوہے کا جالیدار کوٹ ٩ ہمشیرہ -
١٠ ہجو انشدہ - توہین کرنیوالا ١١ شروع کرنیوالا ١٢ تحفہ دینا ١٣ ظاہر ہونیکی جگہ -
١٤ ظاہر ہونیوالا ١٥ قرآن خواندہ ١٦ چمکدار ستارے ١٧ جاری ہونیکی جگہ -
١٨ چھپنے والا ١٩ پیدا ہونیوالا ٢٠ ایک بادشاہ کا نام ٢١ خدمتگاران -
٢٢ خوشدلی - رضامندی ٢٣ بہت سی زمینیں ٢٤ دانا - بس ہونیوالا -
٢٥ کارکن - فقہ کی ایک کتاب ہے -

ثانی	غانی (تونگر)	قانی	مانی[1]	امانی	معانی[2]	مبانی[3]	آوانی[4]	
حقانی[5]	پیشانی	روحانی[6]	لن ترانی	۔	۔	سیاہی (غافل)	شاہی	
راہی (راہ سے ...)	ماہی	ناہی[7]	واہی	مباہی[8]	مضاہی	ملاہی[9]	نباہی	
متالی (پیرو)	جالی (جلانیوالا)	قالی (قالین)	حوالی (گرداگرد)	لیالی (راتیں)	معالی (بلند مرتبہ)	لاابالی[10]	۔	
حاوی[11]	مساوی (برابر)	راوی[12]	تساوی (برابر کرنا)	تداوی (علاج کرنا)	بیضاوی[13]	۔	۔	
چاچی	باجی	بھابی	شامی[14]	دادی	کاکی	راسی	پاچی	
نانی	بھائی	ساقی	باقی	خالی	بالی	لالی	عالی	
ڈالی	کالی	نالی	بلی	حالی	۔	۔	۔	
جانی	فانی	ثانی	مانی	بانی	دھانی	رانی	ثانی	
شکی	مکی[15]	جھکی	تلّی	دلّی	جھلّی	چلّی	کلّی	
ندی	کھدی	رڈی	ہلدی	پدی	ایڑی	بیڑی	۔	
بھشتی	کشتی	چشتی	چھمنی					

[1] نام نقاش چین مصنف ارژنگ چین [2] معنی محلی نام ایک علم کا [3] ہفت اندام آدمی کے بناکے جگہ [4] جمع (انار) طرف [5] حق کا دوست۔ حق کا [6] باطنی۔ دلی قلبی [7] رد لینے والا [8] ناز و فخر کرنیوالا [9] لہو کی جمع بمعنی بہت سے کھیل۔
[10] شخص بے باک و بے پرواہ [11] احاطہ کرنے والا۔ پکڑنیوالا [12] دیکھی بات کرنیوالا۔ روایت کرنے والا [13] بیضا شہر معروف ہے۔ بیضا کا رہنے والا [14] ملک شام کا رہنے والا۔ شام کا وقت [15] مکہ شریف کا رہنے والا۔

انی	کھری	دھوبی	رسی	بی بی	پستی	بستی	سستی
مستی	ہستی	دستی	مچھلی	چھتری	مستی	بکری	لکڑی
پھکڑی	ککڑی	مکڑی	چونٹی	بوٹی	موتی	دھوتی	۔
مذری	جواری	سواری	اٹاری				

واضح ہو کہ یائے معروف و مجہول لکھیں تو ایک جلد علیحدہ تصنیف کرنی پڑے۔ بایں وجہ قواعد ذیل میں درج کئے جاتے ہیں تاکہ ہر ایک عاقل اپنی سمجھ سے ایجاد کرلے۔

یائے نسبت ۔ یہ یائے نسبت ہر اسم کے آخر میں آتا ہے

جیسے :۔ ہندوستانی ۔ چمنی ۔ اجمیری ۔ وغیرہ

اور آخر میں اگر ہائے ہوز ہو تو اسکو ساقط کر دیتے ہیں۔

جیسے :۔ بنگالی ۔ مکی ۔ وغیرہ

یائے فاعلی :۔ وہ یا ہے کہ اسم فاعل ہوتا ہے۔

جیسے :۔ جنتی ۔ جہلی ۔ وغیرہ ۔

یائے فعلی :۔ یہ وہ یا ہے کہ بعد موصوف بطریق صفت ہوجاتا ہے

جیسے :۔ روشن ۔ روشنی ۔ راست و راستی وغیرہ

اور بعض الفاظ ایسے ہیں کہ جنکے آخر میں ہائے ہوز آتا ہے
اور وہ بکاف فارسی مبدّل ہو جاتا ہے۔

جیسے :۔ بندہ۔ بندگی۔ زندہ۔ زندگی۔ تیرہ۔ تیرگی وغیرہ

یائے تانیث :۔ یہ وہ یا ہے کہ جس اسم ذی روح مذکر کے آخر
میں (الف) یا (ہائے ہوز) آتا ہے تو اس سے

جیسے :۔ گدھا۔ گدھی۔ لڑکا۔ لڑکی وغیرہ لیکن اِس قاعدے سے
چیتا۔ شکرا۔ جھنگا۔ بجنگا۔ بگلا۔ مستثنیٰ ہیں۔

متعلق یائے مجہول

یائے مضارع :۔ مضارع اسے کہتے ہیں جیسے ایک عورت سے دو بچے
دُودھ پیتے ہوں۔ جیسے :۔ کہے۔ سنے وغیرہ اسمیں دو زمانے پائے جاتے ہیں

یائے جمع :۔ یہ وہ یا ہے کہ جس اسم کے آخر میں الف۔ یا (ہ) آتا ہے تو
(یے) سے مبدّل کر دیتے ہیں جیسے :۔ پتہ۔ پتے۔ بکرا۔ بکرے۔ کتا۔ کتے
لڑکا۔ لڑکے۔ وغیرہ

یہ تمام قافیے۔ سبب۔ وتد۔ فاصلے۔ کے لحاظ سے استکتاب کئے ہیں
آیندہ جلد میں کل باتیں سمجھائی جائینگی لیکن سمجھدار سبب خفیف کو
وتد مجموع میں شریک کر سکتا ہے۔ ضخامت زیادہ ہوگئی ہے۔

غزل

للہ ہمارے حال پہ لطف و کرم کرو
کچھ ہوا اگر قصور تو ظلم و ستم کرو

کچھ تو سبب عتاب کا ظاہر صنم کرو
پھر چاہو جتنا جور کرو یا ستم کرو

اہلِ وفا۔ وفا سے کہو کیوں کہ باز آئیں
جب تم جفا و ظلم و تعدی نہ کم کرو

مشہور سو سنار کی ہے اک لوہار کی
اسیر تو کچھ خیال ذرا ابلش و کم کرو

جور بتاں سے دل یہی کہتا ہے بار بار
چھوڑو وطن خلیل نہ کچھ اسکا غم کرو

غزل

بہت دیکھا زمانے کو نہ کوئی باوفا پایا
اگر پایا کسی کو تو غرض کا آشنا پایا

خدا کا خوف کہاں سچ بول کچھ دشمن نہیں ہیں
ابھی تک جھوٹی باتوں سے ستمگر تو نے کیا پایا

غرور اچھا نہیں کافر تجھکو جاہ و حشمت پر
رہا خانہ بدوش اکثر وہ جس نے مرتبہ پایا

خدا کی ذات پر رکھکر بھروسہ گھر سے نکلے ہیں
ہمارے ساتھ ہیں جس شخص نے جیسا کیا پا یا

ترے پانے پہ ہے موقوف پانا شانِ یزداں کا
تجھے جب پا لیا میں نے تو سمجھوں گا خدا پا یا

وفورِ اشتیاقِ دید یوں چٹکی سی لیتا ہے
مٹانے پر خودی کے اُسکو گر پایا تو کیا پا یا

کسی کا وصل جب موقوف ہے ہستی مٹانے پر
اگر ہم یہ سمجھ لیں پا لیا اُسکو تو کیا پا یا

دکھاتا ہے اگر جلوہ تو دے دیدار کی طاقت
گرے بیہوش ہو کر طور پر موسیٰ تو کیا پا یا

زمانے بھر کی سختی سہہ لے اس ہمت کا کیا کہنا
ترے نقشِ قدم پر جسنے گرتے پڑتے جا پا یا

ثبوتِ بے نیازی ہو چکا لطف و کرم کیجے
تڑپنے تلملانے کا نہ ہمنے کچھ صلا پا یا

زمانے میں بہت ڈھونڈا عدم کو دیکھنا ہی اب

مکینِ لامکاں ہونے کا جو پورا پتہ پایا

خلیل اک بیوفا کی شوخیٔ رفتار کہتی ہے

اُسے کیا پائیگا کوئی نہ جب میرا پتہ پایا

تاریخ انطباع

حضرت استاد فصیح البیان بلیغ الکلام مولینا منظور احمد صاحب اثر امروہوی

اُستاد مولف کتاب ہذا

یوں لکھدئے نکاتِ سخن چھانٹ چھانٹ کر

باقی رہا نہ کوئی محل قال و قیل کا

افسرؔ کہو یہ مصرعِ تاریخ انطباع

رنگیں اور اچھا ہے رسالہ خلیل کا

۱۳ ۴۹ ھ

قطعہ تاریخ برائے طباعت رسالہ نکاتِ شاعری

از جناب ایم - ایچ - حجازی مرزاپوری سابق ”مدیر گلزار سخن“ وارد حال کراچی

شاعرِ خوش گو خلیل نامور

فخر کیجے قابل ہے جنکی شاعری

آپ نے لکھا رسالہ لاجواب

قابلِ تحسین ہے ہمت آپکی

داد دینگے آپکو اہلِ کمال

شاد ہوں گے دیکھکر سب مبتدی

اے حجازی مصرعِ تاریخ لکھ

پُر بیاں ہے یہ نکاتِ شاعری

۱۳ ۴۹ ھ

قطعۂ تاریخ

از نتیجۂ فکرِ رسا سخنور بے ہمتا حضرت منشی محمد عبدالقادر صاحب صدیقی تخلص بہ عبدؔ لکھنؤی
استاد مؤلف ہذا کتاب

ہم صفیر دیکھنا اسکو بنظرِ سرسری
کیا نکاتِ شاعری ہے کوٹکر اہیں بھری

کہہ اٹھیگا دیکھکر اسکو سخندان شوق میں
اس نکاتِ شاعری سے ہی ہماری بہتری

اہلِ فن کو اب نہ کچھ گنجایش حجت رہی
بات جو لکھی ہے آئیں ہی سراسر ہے کھری

شعر کے عیب و ہنر سے جو نہ تھے بہرا اٹھیں
اس بُرائی سے طبیعت انکی ہوگی اب بری

واہ کیا برسا ہے بادل صفا مطلع ہو گیا
شاعری کی کاشت جس سے ہوگئی سارے ہری

مژدۂ امید سبز دانۂ طبیعت کے لئے
دانۂ عقل و خرد نے پائی ہے خاصی تری

نام ہے جنکا عمرؔ جی اور ہے مقطع خلیل
کی نکاتِ شاعری میں جسنے یہ کاریگری

نقد جاں دیکر سیرِ بازار سودا مول لیں
یہ متاعِ بے بہا ہے آئیں وہ ٹرے مشتری

اسکا بدخواہ بالیقیں غارت گر ایمان ہے
اہل حق کی اہل باطل کرسکے کیا ہمسری
۱۹۲۲ء

ہے دعا عبدؔ اے معبود یہ بحرِ خلیل
تا ابد ہوتی رہے دنیا میں اسکی بہتری

قطعۂ تاریخ

گوہر رقم جناب مولانا خواجہ محمد عبدالرؤف صاحب متخلص بہ عشرت لکھنوی

عیوبِ شاعری و جملہ اصنافِ قوافی میں
خلیل نکتہ ور نے اک رسالہ ہی نیا لکھا

ندا آئی سروشِ غیب کی عرشِ معلیٰ سے
کہو عشرتؔ بکار آمد نکاتِ شاعری نیا
۱۳۴۱ھ

قطعہ تاریخ

نکتہ سنج۔ منبع القواعد جناب منشی نیاز محمد صاحب ساد و تلمیذ اظہار صاحب سناوی

کتاب اچھی لکھی یہ خلیل نے عاجز	کہ جسنے دیکھی کہا حبذا شاباش
جو فکر یار نے کی تاریخ کی ندا آئی	نکات شاعری کہدیجئے احباب شاباش

۱۹ ۶ ۴

قطعہ تاریخ

از نتیجہ فکر جناب محمد ہاشم صاحب عزیز سنادو تلمیذ حضرت عالی الہ بادی

آفریں آفریں جناب خلیل	خوب لکھی کتاب با التفصیل
بند دریا کیا ہے کوزے میں	بحر معنی کہوں اسے کہ سبیل
جاہلوں سے رہیگی یہ محفوظ	قدر اسکی کرینگے مرد عقیل

قطعہ تاریخ خوب ہے یہ عزیز

رونق بزم ہے چراغ جلیل

۱۳۵۱ ھ

ملنے کا پتہ

ایم۔ یو۔ صدیقی خلیل بمعرفت مہتمم اصلاح المسلمین رنچھوڑ کوارٹر متصل مسجد باگی لائن

شہر کراچی